



(بخاری)

عمل کم نفع زیادہ

مع منزل

- جادو کرتب
- شیطان آسیب
- خبیث جنات
- ظالم چور
- ہر طرح کے دشمن سے حفاظت

اللہ تعالیٰ کی محبت ۛ غم خوشی سے بدل جائے ۛ جو مانگو گے ملے گا
ۛ ہر کام بن جائے ۛ صحت ملے، غریبی دور ہو ۛ اور بھی بہت کچھ

حضرت شکیب علیہ السلام صاحبِ قلم
دامت برکاتہم

Scanned on 24.11.2016

عَمَلٌ قَلِيلًا وَأُجْرٌ كَثِيرًا۔ (بخاری)

عمل کم نفع زیادہ

مع منزل

سینکڑوں کتابوں کا نچوڑ ہے
 آسیب و اثرات اور سفلی عمل کا توڑ ہے
 جادو، جنات اور دشمنوں سے بچنے کا قلعہ ہے
 اس کی دعاؤں سے مانگنے والوں کو ملا ہے
 اس کے پڑھنے سے بلائیں ٹلتی ہیں
 دنیا و آخرت کی مرادیں ملتی ہیں
 چند ورق آگے بڑھئے... صفحہ ۱۳ پر شرائط پڑھئے
 شرائط کے ساتھ مانگئے.... دل کی مرادیں پائیے

احباب
 حرا

کیا؟ کہاں؟

۹ حراپبلکیشن (تعارف، مقاصد، سرگرمیاں)

۱۱ کلماتِ بابرکات

۱۲ اپنی بات

۱۴ اس دعا کو ضرور پڑھیں (ایمان کی حفاظت کے لیے)

۱۵ تھوڑے وقت میں بہت کچھ ملے گا

۱۶ جادو، جنات اور آسیب و اثرات سے کیسے بچیں؟

۱۸ منزل کے فوائد

۱۹ منزل پڑھنے کا طریقہ

جادو، جنات، نظر، حسد، نفس و شیطان اور ظالم سے حفاظت

۲۰ منزل

۳۰ جادو اور ہر شر سے حفاظت کا قرآنی نسخہ

۳۱ جادو سے حفاظت کے لیے آیاتِ سحر

۳۲

جادو، سحر اور کرب وغیرہ سے حفاظت

۳۳

شیطان، کاہن اور جادوگر سے حفاظت

۳۴

جادو ہو جائے تو کیا پڑھیں

۳۴

شیطان سے فرشتہ حفاظت کرتا ہے

۳۵

شیطان کے لشکر سے حفاظت

۳۵

شیطان قابو نہیں پاسکتا

۳۶

شیطان اور خبیث جنات ناکام ہوں گے

۳۸

شیطان کے دھوکے، اللہ کے غصے اور آفتوں سے حفاظت

۳۸

نظر لگ جانے کا اندیشہ ہو تو یہ دعا پڑھیں

۳۹

نظر دور کرنے کی اس جیسی کوئی دعا نہیں

۴۰

دشمن کا خوف ہو تو یہ دعا پڑھیں

۴۰

دشمن کے سامنے جانا ہو یا سامنا ہو تو یہ پڑھے

۴۱

دشمن کے گھیرے میں ہو تو یہ پڑھیں

۴۲ ظالم کچھ نہ بگاڑ سکا (دعا حضرت انسؓ)

۴۴ ہر عمل اللہ کی رہبری میں

۴۴ نفس کو قابو میں رکھنے کا عمل

خوش حالی لانے والی دعائیں

۴۵ غم، خوشی سے بدل جائے

۴۶ ہر کام بنے، دشمن ناکام، مال بے حساب

۴۷ تکلیف کے ستر دروازے بند

۴۸ بیماری اور غریبی دور

۴۹ پریشانیاں دور اور قرض اداء

۵۰ بہترین رزق ملے اور برائیوں سے حفاظت ہو

صبح و شام کی دعائیں

۵۱ فرشتوں کی دعا اور شہادت کا مرتبہ بھی

۵۲ نیکیوں کی کمی پوری کی جائے گی

۵۴ ادھورے کام پورے کئے جائیں گے

۵۴ ہر وقت درود پڑھنے والوں میں شمار

۵۵ جو مانگو وہ ملے گا

۵۶ ہاتھ پکڑ کے جنت میں

۵۷ جنت میں داخلے کا عمل (سید الاستغفار)

۵۸ تمام نعمتیں حاصل ہوں گی

۵۹ تمام نعمتوں کا شکر ادا ہو جائے گا

۶۰ تمام نعمتوں کی حفاظت ہوگی

۶۱ ہر چیز کے نقصان سے حفاظت

۶۱ ہر نقصان اور زہریلی چیز کے ڈسنے سے حفاظت

۶۲ ہر مصیبت اور حادثات سے حفاظت ہوگی

۶۳ سونے سے پہلے کے چند اعمال

آنکھ کھلنے سے مسجد جانے تک کی چند دعائیں

۶۵ دعا مانگے تو وہ قبول۔۔۔ نماز پڑھے تو وہ قبول

۶۶ وضو کے بعد کی ایک قیمتی دعا

۶۶ مسجد جاتے وقت راستے میں پڑھنے کی دعا

نماز کے بعد کی دعائیں

۶۸ جہنم سے آزادی کا پروانہ

۶۹ چار خطرناک بیماری سے حفاظت اور آخرت کے لیے کافی

۷۰ نماز کا پورا اجر ملے گا

۷۱ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ دعا کبھی نہ چھوڑنا

جمعہ کے دن معافی ہی معافی

۷۲ سمندر کے جھاگ کے برابر گناہ معاف

۷۲ بیٹے کے ساتھ والدین کے گناہ بھی معاف

۷۳ اسی (۸۰) سال کے گناہ معاف

نیکیاں ہی نیکیاں

- ۷۴ چالیس ہزار فرشتوں کی عبادت کا ثواب
- ۷۶ اللہ اتنا دے گا کہ فرشتے لکھنے سے عاجز
- ۷۷ جتنے مومن اتنی نیکیاں

بڑے کام کے نسخے

- ۷۷ اللہ پاک کی محبت پانے کا نسخہ
- ۷۸ والدین کا حق ادا کرنے کا نسخہ
- ۷۹ عبادت کا حق ادا کرنے کا نسخہ
- ۸۰ مستجاب الدعوات بننے کا نسخہ
- ۸۱ ابدال بننے کا نسخہ
- ۸۲ اللہ پاک کی طرف سے خیر پانے کا نسخہ
- ۸۳ سب کچھ پانے کا نسخہ
- ۸۴ گناہ بخشوانے کا آسان نسخہ

۸۵ شہادت کا مرتبہ پانے کا نسخہ

۸۶ کسی مصیبت زدہ کی مصیبت سے بچنے کا نسخہ

۸۶ دعا قبول کرانے کا نسخہ

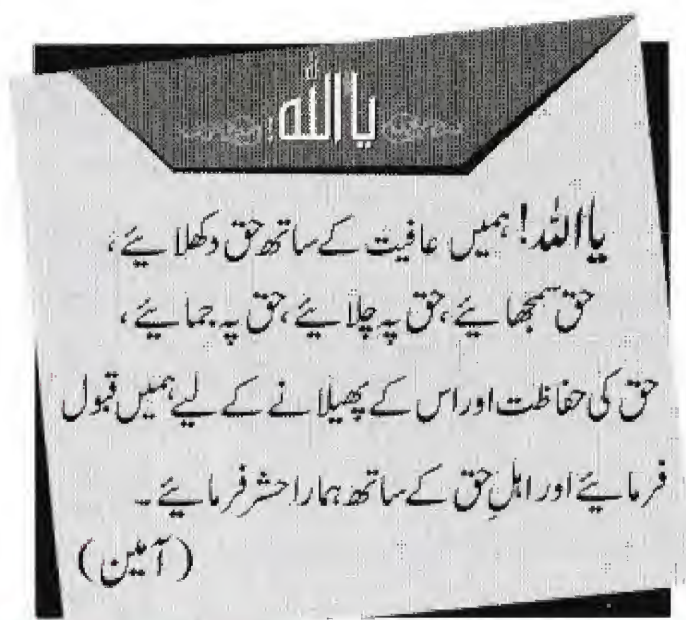
حج کی چند دعائیں

۸۷ تلبیہ

۸۷ دعائے عرفات

۸۹ روضہ اقدس پر پڑھا جانے والا سلام

۹۰ صَلَوةٌ تُنَجِّیْنَا



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

حراپبلکیشن

تعارف... مقاصد... سرگرمیاں

”حراپبلکیشن“ کسی کی ذاتی ملک نہیں، بل کہ یہ ادارہ ”وقف اللہ“ ہے۔ الحمد للہ ادارے کو مستند علماء کرام اور مفتیانِ عظام کا مشورہ اور علمی تعاون حاصل ہے۔ ادارے کا مقصد یہ ہے کہ:

- ۱۔ علمائے حق کی ضخیم کتابوں سے امت کی دینی ضرورت کے مطابق چھوٹے چھوٹے کتابچے تیار کئے جائیں تاکہ ہر ایک کے لیے خریدنا اور پڑھنا دونوں آسان ہو۔
- ۲۔ امت کی دینی ضرورت کے پیش نظر، عام فہم کتابیں مختلف زبانوں میں شائع کی جائیں، تاکہ دینی بیداری کے ساتھ ساتھ، دین کے تمام شعبوں کا علم حاصل کرنا بھی ہر ایک کے لیے آسان ہو سکے۔

”حرا“ کی کتابیں طباعت کے اعلیٰ معیار کے مطابق عمدہ کاغذ اور خوبصورت سے خوبصورت ٹائٹل کے ساتھ شائع کی جاتی ہیں، تاکہ دینی کتابوں کا باطنی اور ظاہری حسن دونوں باقی رہے۔

اللہ کا شکر ہے کہ ”حرا پبلکیشن“ کی کتابیں عوام و خواص میں پسندیدگی کی نگاہ سے دیکھی جا رہی ہیں، معیاری طباعت کی وجہ سے کتابیں کچھ مہنگی تو ضرور ہوتی ہیں، مگر اہل ذوق پسند کرتے ہیں اور اہل دل دعائیں دیتے ہیں۔

گزارش ہے کہ آپ بھی ”حرا“ کی کتابیں خریدیں خود پڑھیں، علماء کرام اور پڑھنے والے دوست و احباب کو ہدیہ پیش کریں۔ اللہ تعالیٰ ادارے کو ہر شر سے بچا کر ہر طرح کی ترقیات سے نوازے اور تمام معاونین کے لیے دنیا و آخرت کا ذخیرہ بنائے۔ (آمین)

احبابِ حرا

کلمات بابرکات

حضرت اقدس مفتی محمد حنیف صاحب جوہپوری رحمۃ اللہ علیہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ

بعد حمد و صلاۃ یہ ناکارہ، نام کا حنیف ”کام کا کثیف“ عَفَى اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْہُ

مَا صَدَرَ مِنَ الزُّلٰلِ وَاِنَّہٗ تَعَالٰی مُجِیْبٌ۔ بعد ازاں گزارش ہے کہ

میرے کرم فرما بہت ہی عزیز دوست بھائی شکیل احمد مدظلہ وسلمہ نے
بنظر فصیح مسلمین ایسی دعاؤں کا ایک مجموعہ تالیف فرمایا ہے کہ وہ ساری دعائیں
آپ علیہ الصلاۃ والسلام نے موقع بموقع حضرات صحابہ رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین
کو تعلیم فرمائی تھیں، کھلی بات ہے کہ بفحوائے آیت:

”وَمَا یَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰی اِنْ هُوَ اِلَّا وَّحْیٌ یُّوحٰی“ یہ ساری دعائیں آپ کی
زبان مبارک سے ازراہ وحی وجود میں آئیں، اس لیے یہ بات لزوماً ثابت ہو گئی
کہ اللہ رب العزت کی طرف سے ہی ارشاد ہوا کہ میرے بندوں سے آپ
کہیں کہ وہ ان کلمات کے ذریعہ میری بارگاہ میں سوالی بنیں، اب کھلی بات ہے
کہ جب عرضی کا مضمون خود حاکم اعلیٰ ہی کا تعلیم کیا ہوا ہو تو اس عرضی کی
مقبولیت میں کیا شبہ ہو سکتا ہے، اس لیے اس رسالہ عجالہ کی ساری دعائیں
حرز جان بنانے کے لائق ہیں کہ اس راہ سے دارین کی صلاح اور فلاح کی امید
اور توقع ہے۔

مفتی محمد حنیف جوہپوری (نزہت، بمبئی)

اپنی بات



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ۔ اَمَّا بَعْدُ۔

انسان جب کسی پریشانی میں مبتلا ہوتا ہے تو اپنی سمجھ اور اپنے قریبی لوگوں کے مشورہ کے مطابق اس کو حل کرنے کی کوشش کرتا ہے، اور جب پریشانی دُور نہیں ہوتی تو آج کے اس بگڑے ماحول میں اس کو خیال ہوتا ہے کہ ”کسی نے کچھ کرا دیا ہے۔“

پھر عالموں کا چکر شروع ہو جاتا ہے اور چوں کہ اچھے اور برے عالمین کی تمیز نہیں ہو پاتی، اس لیے اکثر غلط عالمین کے پاس پہنچ کر وہ اپنا مال اور وقت تو برباد کرتا ہی ہے؛ بعض اوقات عزت و عصمت سے بھی ہاتھ دھو بیٹھتا ہے اور ایمان کا تو اللہ ہی محافظ ہے؛ جبکہ اللہ تعالیٰ شانہ نے زندگی کے تمام مسائل میں اپنے بندوں کی ایسی رہنمائی فرمائی ہے کہ کہیں بھٹکنے کی ضرورت نہیں ہے۔ قرآن و حدیث سے ثابت دعاؤں میں وہ تاثیر ہے جو کسی دوسرے عملیات اور پیشہ ور عالموں کے نقش اور تعویذ میں ہرگز نہیں ہو سکتی۔

زیر نظر کتاب ”عمل کم نفع زیادہ“ اسی مقصد کے تحت ترتیب دی گئی ہے۔ یہ کتاب منتخب قرآنی آیات اور مسنون دعاؤں کا ایسا مجموعہ ہے

جو بے شمار دینی اور دنیوی فوائد پر مشتمل اور ہر طرح کے شر، جادو، جنات، خبیث شیطان، بھوت پریت، نظر بد، حاسدین کے حسد، اور ظالموں کے ظلم سے حفاظت کے لیے اکسیر ہے، اس لیے اس کتاب میں لکھے ہوئے اعمال اور دعاؤں کا اہتمام، شرائط کی پابندی کے ساتھ کیا جائے۔
شرائط یہ ہیں:

پانچوں نمازوں کا اہتمام حرام اور مشتبہ مال سے پرہیز
 چھوٹے بڑے گناہوں سے بچنا؛ اگر ہو جائے تو فوراً توبہ۔
 مخلوق کے حقوق کی ادائیگی۔ معمولات کے ساتھ ساتھ معاملات کی صفائی۔
 اور زندگی کے ہر موڑ پر مشکلات سے بچ کر سہولت اور عافیت کی زندگی گزارنے کے لیے کامل دین پر چلئے... کامل دین کی طلب بڑھانے کے لیے اللہ کے راستے میں نکلتے رہیے... اور ہر معاملہ میں صحیح اور غلط کے فرق اور حق و باطل میں تمیز کے لیے... علماء دین سے جڑے رہیے... اور نفس و شیطان کی چالوں سے بچنے اور اخلاص کے حصول کے لیے اللہ والوں کے ساتھ ہو جائیے۔

اللہ کے راستے میں عمل کا شوق، علماء کے پاس صحیح علم اور اللہ والوں کے پاس عمل پر دوام ملے گا۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں، ہمارے معاونین اور پوری امت مسلمہ کو اس کتاب سے پورا پورا نفع پہنچائے۔ (آمین)

شکیل احمد، پنویل، ممبئی

اس دعا کو ضرور پڑھیں!

ایمان کی حفاظت کی دعا

حضرت ابو بکر صدیقؓ سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: شرک تم لوگوں میں کالے پتھر پر چیونٹی کی رفتار سے بھی زیادہ پوشیدہ ہے۔ کیا میں تمہیں ایسی دعا بتلاؤں کہ جب تم اسے پڑھ لو گے تو چھوٹے شرک اور بڑے شرک سے نجات پا جاؤ گے؟ حضرت ابو بکرؓ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! ضرور بتائیے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: روزانہ تین مرتبہ یہ دعا مانگا کرو:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اُشْرِکَ بِکَ وَاَنَا اَعْلَمُ

وَاسْتَغْفِرُکَ لِمَا لَا اَعْلَمُ۔ (کنز العمال جلد ۳ باب الشک الخفی)

ترجمہ: اے اللہ! میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں اس بات سے کہ میں آپ کے ساتھ کسی کو جان بوجھ کر شریک کروں اور مغفرت طلب کرتا ہوں ان باتوں سے جن کو میں نہیں جانتا۔

تھوڑے وقت میں بہت کچھ ملے گا

رسول اللہ ﷺ نے اللہ تعالیٰ سے سب سے زیادہ مانگا تو سب سے زیادہ پایا۔ یہی نہیں کہ خود پایا؛ بل کہ اپنی امت کو بھی خوب دلایا، اور لیتے رہنے کا ذریعہ بھی بتلادیا اور وہ ذریعہ ہے ”دعا“۔

دعا کے ذریعہ مانگنے والوں نے بھی بہت کچھ پایا، آج بھی پارہے ہیں۔ اگر آپ بھی پانا چاہتے ہیں تو اس کتاب کی چھوٹی چھوٹی دعاؤں کے ذریعہ بہت تھوڑے وقت میں، بہت کچھ پاسکتے ہیں۔

مثلاً: اللہ تعالیٰ کی محبت، نماز کا پورا پورا اجر، فرشتوں کی دعائے رحمت، شہادت کا مرتبہ، اللہ کی پسند کا رزق، رزق کی برکت، ضرورتوں کی تکمیل، تمام ضرورتوں کی کفایت، تمام نعمتوں کی بقا و حفاظت، والدین کے حقوق کی ادائیگی، جنت میں بلا حساب و کتاب داخلہ، نیز اللہ کے حبیب ﷺ نے جتنے خیر اور بھلائیوں کو اللہ سے مانگا ہے ان کا حصول اور جتنے شرور اور برائیوں سے پناہ چاہی ہے ان سب سے حفاظت۔

پیارے نبی ﷺ کا فرمان ہے

جس کے لیے دعا کا دروازہ کھول دیا گیا اس کے لیے رحمت کے دروازے کھول دیے گئے۔

جو شخص دعا سے محروم کر دیا گیا وہ تمام خیر سے محروم کر دیا گیا۔

جادو، جنات اور آسیب و اثرات سے کیسے بچیں؟

قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ کا پاک کا ارشاد ہے:

وَمَنْ يَّعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمَنِ نُقِيضْ لَهُ شَيْطَانًا فَهُوَ لَهُ قَرِينٌ۔
ترجمہ: ”جو شخص رحمن کی یاد سے غافل ہوتا ہے ہم اس پر ایک شیطان مسلط کر دیتے ہیں وہی اس کا ساتھی ہوتا ہے۔“ (زخرف)

اس لیے غفلت کو دور کرنے کے لیے ہر موقعہ کی سنت اور دعاؤں کا اہتمام کریں، چنانچہ حماد بن شعیبؒ نے فرمایا کہ ”جنات کہتے ہیں کہ سنت کا اہتمام کرنے والا ہم پر سب سے زیادہ بھاری ہے۔“

یہ بات غلط ہے کہ سفلی عمل کی کاٹ سفلی عمل ہے۔ خبیث جناتوں اور سفلی عمل کا مقابلہ مسنون نورانی اعمال ہی سے کیا جاسکتا ہے۔

ان نورانی اعمال کے ساتھ ساتھ نیچے لکھی ہوئی باتوں کا بھی اہتمام کریں

❖ سر ڈھانک کر اور دعاء پڑھ کر بیت الخلا جائیں۔

❖ پیشاب کے چھینٹوں سے بچیں اور بچوں کو بھی پاک صاف رکھیں۔

❖ بل (سوراخ)، گندی نالیوں اور گندی جگہوں پر پیشاب نہ کریں۔

❖ حیض کا استعمال شدہ کپڑا پھینکنے سے پہلے اچھی طرح دھو

دینا چاہئے۔

❖ پیپر کا استعمال بہت کم کریں اور اس میں زیادہ دیر نہ رکھیں۔

- ✽ ناخن کاٹنے میں اگر پورا کٹ گیا ہو تو اس کے دو ٹکڑے کر دیں۔
- ✽ بال کنگھی میں رہ جائے یا ٹوٹ جائے تو اسے دو ٹکڑے کر دیں۔
- ✽ میوزک اور تصویروں سے گھروں کو پاک رکھیں۔
- ✽ شام کے وقت چھوٹے بچوں کو گھر سے باہر نہ نکلنے دیں، اس لیے کہ اس وقت شیطان نکل پڑتے ہیں۔
- ✽ گھر کا دروازہ بند کرتے وقت، کپڑا پہنتے، اتارتے، کسی جگہ ٹانگتے وقت اور کھانا کھاتے وقت بسم اللہ پڑھیں۔ خود بھی اہتمام کریں اور بچوں کو بھی اس کی عادت ڈلوائیں۔
- ✽ بستر پر آنے کے بعد آیہ الکرسی پڑھنے سے ساری رات اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک محافظ مقرر ہوتا ہے۔
- ✽ اگر کوئی برا خواب دیکھیں تو بائیں جانب تین مرتبہ تھنکا دیں یا پھونک مار دیں اور تین مرتبہ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ پڑھیں اور کسی سے اس کا ذکر نہ کریں تو خواب کوئی نقصان نہیں پہنچائے گا۔ پھر کروٹ بدل کر سو جائیں۔

اس کتاب میں منزل اور کچھ دعائیں خاص طور پر خبیث جنات، جادو، اور ہر قسم کے آسیب و اثرات سے مکمل حفاظت کے لیے لکھی گئیں ہیں ان کی پابندی کریں، اہتمام کرنے والوں کو بہت فائدہ ہوا اور ہو رہا ہے۔

منزل کے فوائد

”منزل“ قرآنی آیتوں کا ایک ایسا مجرب مجموعہ ہے جو ہر قسم کے جادو، کرب، خبیث جنات، آسیب، ظالم اور حاسد سے حفاظت کا بہترین ذریعہ ہے۔ اگر کسی پر کچھ اثر ہو چکا ہو تو اس کی پابندی کرنے سے زائل ہو جاتا ہے اور ہر قسم کے دینی، دنیوی، جانی و مالی دشمنوں سے بچاؤ اور بے شمار فتنوں سے غیبی حفاظت ہوتی ہے۔

شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد زکریا صاحبؒ کے خلیفہ رشید حضرت مولانا محمد طلحہ صاحب مدظلہ العالی، ”منزل“ کے بارے میں فرماتے ہیں کہ ”ہمارے خاندان کے اکابر، عملیات اور ادعیہ میں اس منزل کا بہت اہتمام فرمایا کرتے تھے اور بچپن ہی میں اس منزل کو زبانی یاد کرانے کا معمول تھا۔“ اس لیے اس معمول کو ہلکانہ سمجھیں، اس کو چھوڑنے کی وجہ سے امت پیشہ ور عالموں کے دھوکے میں آکر اپنا بہت کچھ گنوا چکی اور گنوارہی ہے۔ اچھے عاملین کا انکار نہیں ہے، لیکن اس کے اہتمام کے بعد کسی عامل کی ضرورت بھی نہیں رہتی۔

منزل پڑھنے کا طریقہ

✽ روزانہ صبح و شام ایک مرتبہ پڑھ کر ہتھیلیوں پر اس طرح دم کریں کہ تھوک کے کچھ ذرات بھی نکل آئیں، ہاتھ کو سر کے ابتدائی حصے سے شروع کر کے چہرہ اور پورے بدن پر پھیر لیں۔ بچوں اور گھر کے دوسرے افراد پر بھی دم کریں یعنی پھونک دیں۔

✽ پانی کی ایک خاص بوتل بنا کر اس میں دم کر لیا کریں، اسی میں سے پیئیں، کم ہو تو ملاتے رہیں، ان شاء اللہ اثرات سے محفوظ رہیں گے۔

✽ اگر کسی پر جادو، جن یا کسی قسم کے اثرات ہوں تو دم کردہ پانی پلائیں، اور اس پر، اس کے بستر پر، اور کمرے کی دیواروں پر بھی چھڑک دیں۔

✽ اگر دکان یا مکان کی حفاظت کے لیے پڑھیں تو مکان یا دکان ہی میں اس کا ورد کریں، یا پانی پر دم کر کے وہاں چھڑک دیں۔

✽ منزل کو بے وضو یا حیض کی حالت میں پڑھتے وقت آیات کو ہاتھ نہ لگائیں۔ علاج کے لیے حیض کی حالت میں ہاتھ لگائے بغیر پڑھ سکتے ہیں۔

✽ ”منزل“ خود بھی پڑھیں اور عورتوں، بچوں کو بھی اس کی تاکید کریں۔

جادو، جنات، نظر، حسد، نفس و شیطان اور ظالم سے حفاظت

منزل

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

مَلِكِ يَوْمِ الدِّينِ ۝ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ ۝

اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ

عَلَيْهِمْ ۝ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ ۝

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْم ۝ ذَلِكَ الْكِتَابُ لَا رَيْبَ ۝ فِيهِ هُدًى

لِّلْمُتَّقِينَ ۝ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيمُونَ

الصَّلَاةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ ۝ وَالَّذِينَ

يُؤْمِنُونَ بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ وَمَا أُنْزِلَ مِنْ
قَبْلِكَ ۚ وَبِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ ۖ أُولَٰئِكَ عَلَىٰ
هُدًى مِّن رَّبِّهِمْ ۚ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝
وَاللَّهُمَّ إِلَهٌ وَاحِدٌ ۚ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ
الرَّحِيمُ ۝ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ۚ
لَا تَأْخُذُهُ سِنَّةٌ وَلَا نَوْمٌ ۚ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ
وَمَا فِي الْأَرْضِ ۚ مَن ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ
إِلَّا بِإِذْنِهِ ۚ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ
وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ ۚ
وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ ۚ وَلَا يَئُودُهُ
حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ۝ لَا إِكْرَاهَ فِي
الدِّينِ ۚ قَدْ تَبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ ۚ فَمَن

يَكْفُرُ بِالطَّاغُوتِ وَيُؤْمِنُ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ
بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَىٰ ۖ لَا انْفِصَامَ لَهَا ۗ وَاللّٰهُ سَمِيعٌ
عَلِيمٌ ۝ اللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِينَ اٰمَنُوا ۙ يُخْرِجُهُم مِّنَ
الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۗ وَالَّذِينَ كَفَرُوْا اُولٰٓئِهِمُ الطَّاغُوتُ ۙ
يُخْرِجُوْنَهُم مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ ۗ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ
النَّارِ ۗ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝ اللّٰهُ مَا فِى السَّمٰوٰتِ
وَمَا فِى الْاَرْضِ ۙ وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِىْ اَنْفُسِكُمْ
اَوْ تَخْفَوْهُ يَحٰسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ ۗ فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ
وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ۗ وَاللّٰهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝
اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَا اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهِ ۗ وَالْمُؤْمِنُوْنَ
كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ ۖ
لَا نَفَرَقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهِ ۖ وَقَالُوْا

سَبِّعْنَا وَاطْعُنَا فِي غُفْرَانِكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ
الْمَصِيرُ ۚ لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا ط لَهَا
مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ط رَبَّنَا لَا
تُؤَاخِذْنَا إِنْ نَسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ
عَلَيْنَا إِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا
رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ ء وَاعْفُ
عَنَّا ۖ وَاعْفِرْ لَنَا ۖ وَارْحَمْنَا ۖ أَنْتَ مَوْلَانَا
فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ۝ شَهِدَ اللَّهُ أَنَّهُ
لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۖ وَالْمَلَكُ وَالْعِلْمُ قَائِمًا
بِالْقِسْطِ ط لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ط قُلِ
اللَّهُمَّ مَلِكُ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ
وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ

وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ ط بِيَدِكَ الْخَيْرُ ط إِنَّكَ عَلَى
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ تُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ
وَتُولِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ ز وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ
الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ ز وَتَرْزُقُ مَنْ
تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝ إِنَّ رَبَّكُمُ اللَّهُ الَّذِي
خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَى
عَلَى الْعَرْشِ ۚ يُغْشَى اللَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهُ حَثِيثًا ۚ
وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُومُ مُسَخَّرَاتٌ بِأَمْرِه ط
إِلَٰهَ الْخَلْقِ وَالْأَمْرِ ط تَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ۝
أَدْعُوا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً ط إِنَّهُ لَا يُحِبُّ
الْمُعْتَدِينَ ۝ وَلَا تَفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ بَعْدَ إِصْلَاحِهَا
وَادْعُوهُ خَوْفًا وَطَمَعًا ط إِنَّ رَحْمَتَ اللَّهِ قَرِيبٌ مِّنَ

الْمُحْسِنِينَ ۝ قُلِ ادْعُوا اللَّهَ أَوِ ادْعُوا الرَّحْمَنَ
 أَيًّا مَا تَدْعُوا فَلَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى ۚ وَلَا تَجْهَرُ
 بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذَلِكَ سَبِيلًا ۝
 وَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ
 لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ وَلِيٌّ مِّنَ الدُّلِّ
 وَكِبْرُهُ تَكْبِيرًا ۝ أَفَحَسِبْتُمْ أَنَّمَا خَلَقْنَاكُمْ عَبَثًا
 وَأَنَّكُمْ إِلَيْنَا لَا تُرْجَعُونَ ۝ فَتَعَلَى اللَّهُ الْمُلْكُ
 الْحَقُّ ۚ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ ۝
 وَمَن يَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهُ بِهِ
 فَإِنَّمَا حِسَابُهُ عِندَ رَبِّهِ ۚ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الْكَافِرُونَ ۝
 وَقُلْ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّحِيمِينَ ۝

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

وَالصَّفِّ صَفًّا ۖ فَالزُّجُرَاتِ زَجْرًا ۖ فَالتَّٰلِثَاتِ

ذِكْرًا ۖ إِنَّ إِلَٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ۖ رَبُّ السَّمٰوٰتِ

وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ۖ إِنَّا

زَيْنَا السَّمَاءِ الدُّنْيَا بِزِينَةِ الْكَوَاكِبِ ۖ وَحِفْظًا

مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ۖ لَا يَسْبَعُونَ إِلَى الْمَلَا

الْأَعْلَىٰ وَيُقَذَّفُونَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ۖ دُحُورًا

وَلَهُمْ عَذَابٌ وَاصِبٌ ۖ إِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ

فَاتَّبَعَهُ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ۖ فَاسْتَفْتِهِمْ أَهْمُ أَشَدُّ

خَلْقًا أَمْ مَّنْ خَلَقْنَا ۖ إِنَّا خَلَقْنَاهُمْ مِّنْ طِينٍ

لَّازِبٍ ۖ يَمْعَشَرُ الْجِنَّ وَالْإِنسُ إِنِ اسْتَطَعْتُمْ

أَنْ تَنْفُذُوا مِنْ أَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ

فَأَنفُذُوا لَا تَنفُذُونَ إِلَّا بِسُلْطَنِ ۖ فَبِأَيِّ
الْآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۝ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شَوَاظُ
مِّنْ نَّارٍ ۖ وَنُحَاسٌ فَلَا تَنتَصِرِينَ ۖ فَبِأَيِّ الْآءِ
رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۝ فَإِذَا انشَقَّتِ السَّمَاءُ فَكَانَتْ
وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ۖ فَبِأَيِّ الْآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۝
فَيَوْمَئِذٍ لَا يُسْأَلُ عَنْ ذَنْبِهِ إِنْسٌ وَلَا جَانٌّ ۖ
فَبِأَيِّ الْآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۝ لَوْ أَنزَلْنَا هَذَا
الْقُرْآنَ عَلَى جَبَلٍ لَّرَأَيْتَهُ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا
مِّنْ خَشْيَةِ اللَّهِ ۖ وَتِلْكَ الْأَمْثَالُ نَضْرِبُهَا
لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ۝ هُوَ اللَّهُ الَّذِي
لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۖ عِلْمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۖ هُوَ
الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ۝ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا

هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ
 الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۚ سُبْحَنَ اللَّهِ عَمَّا
 يُشْرِكُونَ ۚ هُوَ اللَّهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ
 لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ
 وَالْأَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۚ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

قُلْ أُوحِيَ إِلَيَّ أَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ
 فَقَالُوا إِنَّا سَمِعْنَا قُرْآنًا عَجَبًا ۖ يَهْدِي إِلَى
 الرُّشْدِ فَآمَنَّا بِهِ ۚ وَلَنُشْرِكَ بِرَبِّنَا أَحَدًا ۖ
 وَأَنَّهُ تَعَالَى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا ۖ
 وَأَنَّهُ كَانَ يَقُولُ سَفِيهُنَا عَلَى اللَّهِ شَطَطًا ۖ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

قُلْ یٰۤاَیُّهَا الْکٰفِرُوْنَ ۚ لَا اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۚ

وَلَا اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَا اَعْبُدُ ۚ وَلَا اَنَا عٰبِدُ

مَا عَبَدْتُمْ ۚ وَلَا اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَا اَعْبُدُ ۚ

لَكُمْ دِیْنُكُمْ وَلِیَّ دِیْنِ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ اللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ لَمْ یَلِدْهُ

وَلَمْ یُولَدْ ۚ وَلَمْ یَكُنْ لَهُ کُفُوًا اَحَدٌ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۚ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۚ

وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۚ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثِ

فِی الْعُقَدِ ۚ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝

النَّاسِ ۝ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۝ الْخَنَّاسِ ۝

يُوسُوسُ فِي صُدُورِ النَّاسِ ۝ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝

نوٹ

منزل کے بعد صفحہ نمبر ۳۷ تک کی تمام دعائیں ساری مخلوق کے سارے شر سے حفاظت کے لیے نہایت ہی مجرب ہیں۔ اس لیے منزل کے ساتھ ان دعاؤں کو بھی پڑھیں۔ اور صفحہ نمبر ۷۱ پر لکھے ہوئے طریقہ کے مطابق دم کریں۔ منزل اور ان دعاؤں کو بھیننی بھیننی آواز سے پڑھیں۔

جادو اور ہر شر سے حفاظت کا قرآنی نسخہ

حضرت عبداللہ بن خبیبؓ فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: صبح اور شام تین تین مرتبہ سورہ اخلاص، سورہ فلق اور سورہ ناس پڑھ لیا کرو تو یہ تمہاری ہر تکلیف وہ شر سے حفاظت کے لیے کافی ہے (ابوداؤد)

جادو سے حفاظت کے لیے آیاتِ سحر

شاہ عبدالعزیز قدس سرہ نے آیاتِ سحر کو دفعِ سحر کے سلسلے میں نہایت
مُجرب اور نفع بخش بیان کیا ہے۔ (مجرباتِ عزیزی، الاقان)

فَلَمَّا أَتَوْا قَالُوا قَالَ مُوسَىٰ مَا جِئْتُمْ بِهِ إِلَّا السِّحْرُ
إِنَّ اللَّهَ سَيُبْطِلُهُ إِنَّ اللَّهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ
الْمُفْسِدِينَ ۖ وَيُحِقُّ اللَّهُ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ وَلَوْ
كَرِهَ الْمُجْرِمُونَ ۖ وَأُلْقِيَ السَّحَرَةُ سَاجِدِينَ ۖ
قَالُوا آمَنَّا بِرَبِّ الْعَالَمِينَ ۖ رَبِّ مُوسَىٰ وَ
هَارُونَ ۖ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوا
يَعْمَلُونَ ۖ فَغُلِبُوا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوا صَغِيرِينَ ۖ
إِنَّمَا صَنَعُوا كَيْدُ سِحْرٍ وَلَا يُفْلِحُ السَّاحِرُ
حَيْثُ أَتَى ۖ

جادو، سحر اور کرب و غیرہ سے حفاظت

حضرت کعب احبار رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اگر میں یہ دعا نہ پڑھا کرتا تو یہودی مجھے گدھا بنا دیتے۔

أَعُوذُ بِوَجْهِ اللَّهِ الْعَظِيمِ الَّذِي لَيْسَ شَيْءٌ
أَعْظَمَ مِنْهُ وَبِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ الَّتِي
لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَلَا فَاجِرٌ وَبِأَسْمَاءِ اللَّهِ
الْحُسْنَى كُلِّهَا مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ أَعْلَمْ
مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَبِرَأْوَدَرَآءِ (موطا امام مالک)

ترجمہ: میں اُس عظمت والے اللہ کی پناہ پکڑتا ہوں جس سے بڑھ کر عظمت کی کوئی چیز نہیں، اور اللہ کے ان کامل و مکمل کلمات کی پناہ پکڑتا ہوں جن کے آگے کوئی نیک یا بد نہیں بڑھ سکتا اور ان تمام اسمائے حسنی کی پناہ پکڑتا ہوں جن کو میں جانتا ہوں یا نہیں جانتا، مخلوق کی تمام برائیوں سے جو وجود میں آئی اور پھیلی ہوئی ہیں۔

شیطان، کاہن اور جادوگر سے حفاظت

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاصؓ فرماتے ہیں کہ مجھ سے حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اگر تم شام کو یہ دعائیں مرتبہ پڑھ لیا کرو تو صبح تک شیطان، کاہن اور جادوگر کے ضرر سے محفوظ رہو گے اور صبح کو پڑھ لیا کرو تو شام تک محفوظ رہو گے۔ (ابن السنی)

أَمْسَيْنَا وَأَمْسَى الْمُلْكُ لِلَّهِ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ كُلُّ
لِلَّهِ، أَعُوذُ بِاللَّهِ الَّذِي يُمَسِّكُ السَّمَاءَ أَنْ
تَقَعَ عَلَى الْأَرْضِ إِلَّا بِإِذْنِهِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَ
ذَرَأَ مِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَشَرِّهِ۔ (ابن السنی)

ترجمہ: ہم نے اور پوری دنیا نے اللہ کے لیے شام کیا، اور تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں، میں اللہ تعالیٰ سے جس نے آسمان کو اپنی اجازت کے بغیر زمین پر گرنے سے روک رکھا ہے، اس شر سے پناہ مانگتا ہوں جو اس نے پیدا کی اور نکالی اور شیطان کے شر سے اور اس کے پھندے سے۔

صبح کو اَمْسَيْنَا وَأَمْسَى الْمُلْكُ کے بجائے
أَصْبَحْنَا وَأَصْبَحَ الْمُلْكُ پڑھیں۔

نوٹ:

جادو ہو جائے تو کیا پڑھیں

حضرت جبریل علیہ السلام نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تشریف لائے اور پوچھا کیا آپ کو جادو کی شکایت ہے؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہاں! اس پر جبریل علیہ السلام نے یہ دعا پڑھی۔

بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُؤْذِيْكَ مِنْ
شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ اَوْ عَيْنٍ اَوْ حَاسِدٍ اللّٰهُ يَشْفِيْكَ
بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ۔ (ابن ماجہ)

ترجمہ: اللہ کے نام سے میں تم کو رقیہ (جھاڑ پھونک) کرتا ہوں ہر اس چیز سے جو تم کو نقصان پہنچائے، اللہ تعالیٰ تم کو شفا دے تمام شیطانوں اور انسانوں کی نظر اور حاسدوں کے شر سے۔ اللہ کے نام سے تم کو دم کرتا ہوں۔

شیطان سے فرشتہ حفاظت کرتا ہے

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص دن میں دس مرتبہ شیطان سے پناہ مانگتا ہے

(یعنی اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ پڑھتا ہے) تو اللہ پاک اس کے لیے ایک فرشتہ متعین فرما دیتا ہے جو شیطان سے اس کو محفوظ رکھتا ہے۔ (مجمع الزوائد)

شیطان کے لشکر سے حفاظت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص یہ دعائیں اور دن کے شروع میں پڑھ لے گا، اللہ تعالیٰ اس کو ابلیس اور اس کے لشکر سے محفوظ رکھے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ ذِي الشَّانِ، عَظِيمِ الْبُرْهَانِ شَدِيدِ السُّلْطَانِ، مَا شَاءَ اللّٰهُ مَا كَانَ، اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ۔ (ابن عساکر)

ترجمہ: اللہ کے نام سے جو بڑی شان، بڑی دلیل، اور مضبوط بادشاہت والا ہے، جو چاہتا ہے وہی ہوتا ہے، میں شیطان سے اللہ کی پناہ چاہتا ہوں۔

شیطان قابو نہیں پاسکتا

ایک طویل روایت میں ہے کہ ابلیس نے شیطان کو حضرت عروہ

بن زبیرؓ کے پاس بھیجا کہ ان کو اغوا کر کے لائے، مگر چوں کہ وہ یہ دعا پڑھا کرتے تھے اس لیے وہ ان پر قابو نہ پاسکا۔ دعا یہ ہے:

اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَاعْتَصَمْتُ بِهٖ وَكَفَرْتُ
بِالطَّاغُوتِ وَاسْتَمْسَكْتُ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى، اَلَّتِىْ
لَا اَنْفِصَامَ لَهَا۔ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ السَّيِّعُ الْعَلِيْمُ۔

(ماخوذ از تاریخ جنات و شیاطین)

ترجمہ: میں عظمت والے اللہ پر ایمان لایا، اور میں نے اسی کو مضبوطی سے تھام لیا اور میں نے شیطان کا انکار کیا اور میں نے مضبوط حلقے کو پکڑ لیا جو ٹوٹنے والا نہیں ہے۔ بے شک اللہ تعالیٰ ہی سننے والا اور جاننے والا ہے۔

شیطان اور خبیث جنات ناکام ہونگے

حضرت ابن مسعودؓ فرماتے ہیں کہ لیلۃ الجن میں ایک جن آگ کا شعلہ لے کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا (آپ کو جلانا چاہا) تو حضرت جبریل علیہ السلام نے کہا: یا رسول اللہ! کیا میں ایسے کلمات نہ سکھا دوں جنہیں آپ پڑھیں گے تو اس کی آگ بجھ

جائے گی اور وہ منہ کے بل جا گرے گا۔ آپ ﷺ نے فرمایا:
ضرور سکھائیں، حضرت جبریلؑ نے فرمایا: آپ یہ کلمات کہیں:

أَعُوذُ بِوَجْهِ اللَّهِ الْكَرِيمِ وَكَلِمَاتِهِ الثَّامَةِ الَّتِي
لَا يُجَاوِزُهَا بَرٌّ وَلَا فَاجِرٌ، مِنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ
مِنَ السَّمَاءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيهَا، وَمِنْ شَرِّ مَا
ذَرَأَ فِي الْأَرْضِ وَمَا تَخْرُجُ مِنْهَا، وَمِنْ شَرِّ فِتَنِ
الَّيْلِ وَالنَّهَارِ، وَمِنْ شَرِّ طَوَارِقِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ
إِلَّا طَارِقًا يَطْرُقُ بِخَيْرٍ يَا رَحْمَنُ۔

(کتاب الدعاء
للطبرانی حدیث ۱۰۵۸)

ترجمہ: میں اللہ کریم کی پناہ میں آتا ہوں اور اللہ کے کامل کلمات کی پناہ
میں جن سے نہ کوئی نیک تجاوز کر سکتا ہے اور نہ فاسق، اس شر سے جو آسمان
سے اترتا ہے اور اس شر سے جو آسمان کی طرف بلند ہوتا ہے، اس شر سے
جو زمین میں پیدا ہوا، اس شر سے جو زمین سے نکلتا ہے اور شب و روز کے
فتنوں سے، اور رات اور دن کے آنے والوں سے، البتہ جو رات کہ خیر سے
آئے۔ اے رحمت فرمانے والے! ● منزل کے ساتھ یہاں تک پڑھیں

شیطان کے دھوکے، اللہ کے غصے
اور آفتوں سے حفاظت

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے
ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ اپنی امت کو بتلا دو کہ وہ:

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

ترجمہ: نیکی کرنے اور بدی سے بچنے کی قوت اللہ ہی کی جانب سے ہے۔
صبح و شام اور سوتے وقت دس... دس مرتبہ پڑھ لیں۔

سوتے وقت پڑھنے سے وہ دنیا کی آفتوں سے محفوظ رہیں گے،
شام کو پڑھنے سے شیطان کے دھوکے سے محفوظ رہیں گے اور صبح
کے وقت پڑھنے سے میرے غصے سے بچے رہیں گے۔

(کنز العمال جلد ۲/۴۶۰۷)

نظر لگ جانے کا اندیشہ ہو تو یہ دعا پڑھیں

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب کسی چیز کو دیکھ کر تعجب ہو
(اور اسے نظر لگ جانے کا اندیشہ ہو) تو یہ دعا پڑھ لیا کرو:

مَا شَاءَ اللَّهُ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ۔ (ابن السنی)

ترجمہ: جو اللہ نے چاہا، نیکی کی طاقت صرف اللہ ہی کی طرف سے ہے۔

نظر دور کرنے کی اس جیسی کوئی دعا نہیں

حضرت جبریل علیہ السلام نے نظر بد دور کرنے کا ایک خاص وظیفہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو سکھایا اور فرمایا کہ اسے پڑھ کر حضرت حسن اور حضرت حسین (رضی اللہ عنہما) پر دم کیا کریں۔ وہ کلمات یہ ہیں:

اَللّٰهُمَّ ذَا السُّلْطٰنِ الْعَظِيْمِ ذَا الْمَنِّ الْقَدِيْمِ،
ذَا الْوَجْهِ الْكَرِيْمِ وَلِيَّ الْكَلِمَاتِ التَّامَّاتِ
وَالدَّعَوَاتِ الْمُسْتَجَابَاتِ ، عَافِ الْحَسَنَ
وَالْحُسَيْنَ مِنْ اَنْفُسِ الْجِنِّ وَاَعْيُنِ الْاِنْسِ۔

ترجمہ: اے اللہ! عظیم بادشاہت والے، دائمی احسان والے، شرافت و بزرگی والے۔ کامل کلمات، اور مقبول دعاؤں کے مالک، حسن اور حسین کو عافیت عطا فرما، جنات اور انسان کی نظر بد سے۔

حضور اکرم ﷺ نے یہ دعا پڑھی وہیں دونوں بچے اٹھ کھڑے ہوئے اور آپ ﷺ کے سامنے کھیلنے کو دے لگے، حضور اکرم ﷺ نے فرمایا: لوگو! اپنی جانوں اور اپنی بیویوں کو اور اپنی اولاد کو اس دعا کے ساتھ پناہ دیا کرو، اس جیسی اور کوئی پناہ کی دعا نہیں۔ (تفسیر ابن کثیر)

نوٹ: جب یہ دعا پڑھیں تو الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ کی جگہ اپنے بچوں وغیرہ کے نام لے کر دعا کو پورا کریں۔

دشمن کا خوف ہو تو یہ دعا پڑھیں

نبی ﷺ جب دشمن کا خوف محسوس فرماتے تو یہ دعا پڑھتے:

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ، وَنَعُوْذُ بِكَ

مِنْ شُرُوْرِهِمْ۔ (ابوداؤد، کتاب الصلوٰۃ، ما یقول اذا خاف قوماً)

ترجمہ: اے اللہ! ہم ان لوگوں کے مقابلے میں آپ کو پیش کرتے ہیں اور ان کے شرور سے آپ کی پناہ میں آتے ہیں۔

دشمن کے سامنے جانا ہو یا سامنا ہو تو یہ دعا پڑھیں

حضرت حسن بن حسنؒ کہتے ہیں کہ مجھے حجاج نے بلوایا۔ اس کے

پاس جانے سے پہلے میں نے یہ دعا پڑھ لی۔ اس کے پاس پہنچا تو کہنے لگا کہ میں نے آپ کو قتل کے لیے بلوایا تھا؛ لیکن (نہ جانے کیوں) اب آپ میرے نزدیک اپنے گھر والوں میں سب سے زیادہ شرافت والے معلوم ہوتے ہیں، آپ کی جو بھی ضرورت ہو بتلائیے، پوری کی جائے گی۔ (الدعا للطبرانی) دعا یہ ہے:

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ، سُبْحَانَ اللَّهِ
رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ۔

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو بردبار کریم ہے، پاک ہے اللہ جو عرشِ عظیم کا رب ہے اور تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے۔

دشمن کے گھیرے میں ہوں تو یہ پڑھیں

غزوہ خندق میں صحابہ کرامؓ کو جب دشمنوں کا سامنا تھا تو نبی ﷺ نے یہ دعا تعلیم فرمائی جس سے حالات بالکل تبدیل ہو گئے۔

اللَّهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِنَا وَامِنْ رَوْعَاتِنَا (مسند احمد، ج ۱۰/۳ ص ۹۷)

ترجمہ: یا اللہ ہمارے عیوب کو چھپا، اور ہمارے خوف و دہشت کو دور فرما۔

ظالم کچھ نہ بگاڑ سکا

(دعائے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ)

حضرت انس رضی اللہ عنہ پر حجاج بن یوسف سخت ناراض ہوا اور کہا کہ اگر فلاں وجہ نہ ہوتی تو میں تم کو قتل کر دیتا، حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا تو ہرگز مجھے قتل نہیں کر سکتا، اس لیے کہ مجھے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسی دعا سکھلا دی ہے، جس کے ذریعہ میں ہر شیطان مردود اور سرکش ظالم کے شر سے محفوظ ہو جاتا ہوں۔ وہ دعا یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰی نَفْسِیْ وَ دِیْنِیْ، بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰی مَا
 اَعْطَانِیْ رَبِّیْ عَزَّ وَ جَلَّ، لَا اَشْرِکُ بِہٖ شَیْئًا اَجْرُنِیْ
 مِنْ کُلِّ شَیْطٰنِ الرَّجِیْمِ وَمِنْ کُلِّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ،
 اِنَّ وِلِیَّ اللّٰهِ الَّذِیْ نَزَّلَ الْکِتٰبَ وَ هُوَ یَتَوَلٰی
 الصّٰلِحِیْنَ، فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰهُ
 لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَیْہِ تَوَكَّلْتُ وَ هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ

الْعَظِيمِ۔

(کتاب الدعاء للطبرانی، القول عند الدخول علی السلطان)

ترجمہ: اللہ کے نام سے (حفاظت چاہتا ہوں) اپنی جان اور اپنے دین کی، اللہ کے نام سے (حفاظت چاہتا ہوں) ہر اس چیز کی جو میرے رب عزوجل نے مجھے بخشی ہے۔ میں اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہراتا۔ مجھے پناہ دیجئے شیطان مردود سے اور ہر سرکش ظالم سے۔ یقیناً میرا کام بنانے والا اللہ ہی ہے جس نے کتاب نازل فرمائی اور نیکوں کا کارساز ہے، پھر اگر یہ لوگ منہ موڑیں تو آپ کہہ دیجئے میرے لیے کافی ہے اللہ، جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں، اسی پر میں بھروسہ کرتا ہوں اور وہ عرشِ عظیم کا مالک ہے۔

ہر عمل اللہ کی رہبری میں

حضور اکرم ﷺ نے حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کے والد کو یہ دو

کلمے سکھائے جن کو وہ مانگا کرتے تھے۔ (ترمذی، کتاب الدعوات)

اللَّهُمَّ الْهِنِّي رُشْدِي، وَأَعِزِّي مِنْ شَرِّ نَفْسِي۔

ترجمہ: اے اللہ! صحیح اور درست بات میرے دل میں ڈال دیجئے اور میرے نفس کے شر سے میری حفاظت فرمائیے۔

اگر کام کے شروع اور درمیان میں یہ دعا پڑھی جائے تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے رہبری اور نفس کی شرارتوں سے حفاظت ہوگی۔

نفس کو قابو میں رکھنے کا عمل

جس شخص کا نفس اس کے قابو میں نہ ہو تو وہ سوتے وقت سینے پر ہاتھ رکھ کر
 يَا مُيْتُ (اے موت دینے والے) پڑھتے پڑھتے سو جائے، ان شاء اللہ
 اس کا نفس اس کا مطیع ہو جائے گا۔ (حسن حصین فصل دہم، اسماء حسنی)

خوش حالی لانے والی دعائیں

غم، خوشی سے بدل جائے

حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب کسی کو کوئی غم، پریشانی یا فکر لاحق ہو
 تو وہ یہ دعا پڑھے، اللہ تعالیٰ اس کی برکت سے نہ صرف اس کی پریشانی
 کو دور فرمادیں گے؛ بل کہ اس کے غموں کو خوشی اور راحت میں تبدیل
 فرمادیں گے۔ صحابہ کرامؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ (ﷺ)! ہم لوگ
 اسے یاد نہ کر لیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا ہاں، تم بھی اسے یاد کر لو اور
 تمہارے علاوہ جو بھی اس دعا کو سنے، اسے بھی چاہیے کہ وہ اسے یاد کر لے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ عَبْدُكَ وَابْنُ اَمْتِكَ،

نَاصِيَتِي بِيَدِكَ مَا ضِ فِي حُكْمِكَ عَدَلٌ فِيَّ
 قَضَاؤُكَ، أَسْأَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ سَمَّيْتَ بِهِ
 نَفْسَكَ، أَوْ أَنْزَلْتَهُ فِي كِتَابِكَ، أَوْ عَلَّمْتَهُ أَحَدًا
 مِّنْ خَلْقِكَ، أَوْ اسْتَأْثَرْتَ بِهِ فِي عِلْمِ الْغَيْبِ
 عِنْدَكَ، أَنْ تَجْعَلَ الْقُرْآنَ رَبِيعَ قَلْبِي، وَنُورَ
 صَدْرِي وَجَلَاءَ حُزْنِي وَذَهَابَ هَبْيِي۔

(مجمع الزوائد، باب ما يقول اذا اصابه هم)

ترجمہ: اے اللہ! میں تیرا بندہ ہوں، اور تیرے بندے کا بیٹا ہوں، اور
 تیری بندی کا بیٹا ہوں۔ میری پیشانی تیرے قبضہ میں ہے، جس پر میرے
 بارے میں تیرا ہی فیصلہ نافذ ہوتا ہے۔ میرے معاملہ میں تیرا فیصلہ انصاف
 کے عین مطابق ہے، میں تجھ سے تیرے ہر مبارک نام کے وسیلے سے جسے
 تو نے اپنی ذات کے لیے منتخب کیا ہے یا اس کو اپنی کتاب میں نازل کیا
 ہے یا اپنی مخلوق میں سے کسی کو سکھایا ہے یا اپنے پاس خزانہ غیب میں ہی
 رکھا ہے؛ یہ درخواست کرتا ہوں کہ قرآن عظیم کو میرے دل کی بہار، سینے کی
 روشنی، غم کو دور کرنے والا بنادے۔

ہر کام بنے، دشمن ناکام، مال بے حساب

حدیث میں ہے کہ حضرت آدمؑ نے مقامِ کعبہ میں آکر ایک دعا پڑھی۔ اللہ تعالیٰ نے اسی وقت وحی بھیجی کہ اے آدم! تیری توبہ قبول ہوگئی، اور جو کوئی بھی یہ دعا پڑھے گا اس کے گناہ بھی معاف کردوں گا، اس کی مہم فتح کردوں گا، (یعنی ہر دشواری کو آسان کردوں گا) اور شیطان کو اس سے روک دوں گا اور دنیا اس کے پاس ناک رگڑتی ہوئی آئے گی۔ اگرچہ وہ اس کو نہ دیکھ سکے۔
(ملخص المعجم الاوسط)

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَعْلَمُ سِرِّيْ وَعَلَا نِيَّتِيْ، فَاقْبَلْ
مَعْدِرَتِيْ، وَتَعْلَمُ حَاجَتِيْ فَاعْطِنِيْ سُوْلِيْ، وَتَعْلَمُ
مَا فِيْ نَفْسِيْ فَاغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ
اِيْمَانًا يُبَاسِرُ قَلْبِيْ، وَيَقِيْنًا صَادِقًا حَتّٰى
اَعْلَمَ اَنَّهُ لَا يُصِيبُنِيْ اِلَّا مَا كَتَبْتَ لِيْ، وَرِضًا
بِمَا قَسَمْتَ لِيْ۔
(المعجم الاوسط باب من اسئله محمد)

ترجمہ: اے اللہ! تو میرے ظاہر و باطن کو جانتا ہے میری معذرت کو قبول فرما۔ اور تو میری ضرورت کو جانتا ہے، میری ضرورت کو پوری فرما، تجھے میرے دل کی باتیں معلوم ہیں پس تو میرے گناہوں کو معاف فرما۔ اے اللہ! میں تجھ سے ایسے ایمان کا سوال کرتا ہوں جو میرے دل میں راسخ ہو جائے اور ایسے سچے یقین کا جو سچائی سے لبریز ہو؛ یہاں تک کہ مجھے اس بات کا یقین ہو جائے کہ مجھے وہی چیز لاحق ہوگی جو میرے مقدر میں ہے اور میں تجھ سے تقدیر پر رضا مندی کا سوال کرتا ہوں۔

تکلیف کے ستر (۷۰) دروازے بند

حضرت مکحولؒ سے مروی ہے کہ جو شخص یہ دعا پڑھے:

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ، وَلَا مَلْجَأَ مِنَ اللَّهِ إِلَّا إِلَيْهِ۔

ترجمہ: برائی سے بچنے کی طاقت اور نیک اعمال کی قوت صرف اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے اور اس کے سوا کوئی پناہ گاہ اور جائے نجات نہیں۔

تو اللہ رب العزت تکلیف کے ستر دروازے بند کر دیتے ہیں، جن میں ادنیٰ تکلیف تنگ دستی ہے۔

(مصنف ابن ابی شیبہ، ج ۱۵/۳۹۰)

بیماری اور غربتی دور

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک روز میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ باہر نکلا، اس طرح کہ میرا ہاتھ آپ کے ہاتھ میں تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا گزر ایک ایسے شخص پر ہوا جو بہت پریشان حال تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: یہ حال کیسے ہو گیا؟ اس شخص نے کہا کہ بیماری اور تنگ دستی نے میرا یہ حال کر دیا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں تمہیں چند کلمات بتلاتا ہوں، جنہیں تم پڑھو گے تو تمہاری بیماری اور تنگ دستی جاتی رہے گی، وہ کلمات یہ ہیں:

تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي
لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ
وَلَمْ يَكُنْ لَهُ وَلِيٌّ مِنَ الذُّلِّ وَكَبْرُهُ تَكْبِيرًا۔

ترجمہ: میں نے ایسے زندہ رہنے والے پر توکل کیا ہے جس کو کبھی موت نہیں آئے گی۔ تمام خوبیاں اسی اللہ پاک کے لیے ہیں جو نہ اولاد رکھتا ہے اور نہ کوئی سلطنت میں اس کا شریک ہے اور نہ کم زوری کی وجہ سے کوئی اس کا مددگار ہے، اور اس کی بڑائیاں خوب بیان کیا کیجئے۔

اس واقعے کے کچھ عرصے بعد آپ ﷺ اس طرف تشریف لے گئے تو اس کو اچھے حال میں پایا۔ آپ نے خوشی کا اظہار فرمایا۔ اس نے عرض کیا کہ جب سے آپ نے مجھے یہ کلمات بتلائے ہیں میں پابندی سے ان کلمات کو پڑھتا ہوں۔ (مسند ابویعلیٰ)

پیشانیوں پر دور اور قرض اداء

حضور اکرم ﷺ نے ایک انصاری صحابی کو مسجد میں دیکھ کر فرمایا: اے ابوامامہ! کیا بات ہے کہ نماز کے وقت کے علاوہ تم مسجد میں ہو؟ انھوں نے اپنے قرض اور پیشانیوں کا حال بیان کیا، تو اللہ کے نبی ﷺ نے فرمایا کہ کیا میں تمہیں ایسی دعا بتلا دوں جو تمہاری پیشانیاں بھی دور کر دے اور قرض بھی ادا کرادے؟ انھوں نے کہا ضرور یا رسول اللہ! تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ یہ دعا صبح و شام پڑھا کرو۔ حضرت ابوامامہؓ نے ایسا ہی کیا تو ان کی سب پیشانیاں دور ہو گئیں۔ (ملخص ابوداؤد)

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ، وَأَعُوذُ

بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ
الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ
وَقَهْرِ الرِّجَالِ۔

(ابوداؤد، استعاذہ)

ترجمہ: اے اللہ! میں فکر و غم سے تیری پناہ مانگتا ہوں، اور عاجزی و سستی
سے تیری پناہ مانگتا ہوں، بزدلی اور بخل سے تیری پناہ مانگتا ہوں، قرض کے
غلبہ اور لوگوں کے ظلم سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

بہترین رزق ملے اور برائیوں سے حفاظت ہو

نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص صبح میں یہ دعا پڑھ لے اس دن
بہترین رزق سے نوازا جائے گا اور برائیوں سے محفوظ رہے گا۔

مَا شَاءَ اللَّهُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ، أَشْهَدُ أَنَّ
اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ۔ (ابن اسنی، ما یقول اذا صبح)

ترجمہ: جو اللہ نے چاہا، نیکی کرنے کی طاقت اور برائی سے بچنے کی قوت
صرف اللہ کی طرف سے ہے۔ گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے۔

صبح و شام کی دعائیں

فرشتوں کی دعا ملے اور شہادت کا مرتبہ بھی

ایک روایت میں حضرت معقل بن یسارؓ سے منقول ہے کہ جو شخص صبح و شام تین مرتبہ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ۔ پڑھ کر سورۃ الحشر کی (نیچے لکھی ہوئی) آخری تین آیتیں پڑھ لے تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے دعائے رحمت کرنے کے لیے ستر (۷۰) ہزار فرشتوں کو مقرر فرماتے ہیں، اور اگر اس دن یارات انتقال کر گیا تو شہادت کا مرتبہ ملے گا۔ (ملخص روایت ترمذی)

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ۔
 هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عَلِمُ الْغَیْبِ
 وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ۝ هُوَ اللّٰهُ
 الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ الْمَلِکُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ
 الْمُؤْمِنُ الْمُهَيِّیْنَ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۚ

سُبْحَنَ اللّٰهُ عَمَّا يُشْرِكُونَ ۝ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ
الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ يُسَبِّحُ لَهُ
مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝

ترجمہ: میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں جو بہت سننے والا اور باخبر ہے شیطان مردود سے۔ وہ ایسا معبود ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ جاننے والا ہے پوشیدہ چیزوں کا اور ظاہر چیزوں کا، وہی بڑا مہربان رحم والا ہے، وہ ایسا معبود ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ بادشاہ ہے، پاک ہے، سالم ہے، امن دینے والا ہے، نگہبانی کرنے والا ہے، زبردست ہے، خرابی کا درست کرنے والا ہے، بڑی عظمت والا ہے، اللہ تعالیٰ لوگوں کے شرک سے پاک ہے، وہ معبود ہے، پیدا کرنے والا ہے، ٹھیک ٹھیک بنانے والا ہے، صورت بنانے والا ہے، اس کے اچھے اچھے نام ہیں۔ سب چیزیں اس کی تسبیح کرتی ہیں جو آسمانوں میں اور زمین میں ہیں اور وہی زبردست حکمت والا ہے۔

نیکوں کی کمی پوری کی جائے گی

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص صبح ہوتے ہی ایک مرتبہ (درج ذیل

آیتیں) پڑھ لیا کرے تو اس کی (نیکیوں میں) جو کمی اس دن رہ گئی ہوگی وہ کمی پوری کر دی جائے گی اور جو شام کے وقت پڑھ لیا کرے گا تو اس کی (نیکیوں میں) جو کمی رات میں رہ گئی ہوگی وہ پوری کر دی جائے گی۔ (ابوداؤد)

فَسُبْحَنَّ اللَّهَ حِينَ تُمْسُونَ وَحِينَ تُصْبِحُونَ ۝
وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَعَشِيًّا
وَحِينَ تَظْهَرُونَ ۝ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ
وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِي الْأَرْضَ بَعْدَ
مَوْتِهَا ۖ وَكَذَلِكَ تُخْرَجُونَ ۝ (ابوداؤد، مايقول اذا صبح)

ترجمہ: تم اللہ کی تسبیح کیا کرو شام کے وقت اور صبح کے وقت اور تمام آسمان اور زمین میں اسی کی حمد ہوتی ہے اور بعد زوال اور ظہر کے وقت، وہ جاندار کو بے جان سے باہر لاتا ہے اور بے جان کو جاندار سے باہر لاتا ہے اور زمین کو اس کے مردہ ہونے کے بعد زندہ کرتا ہے اور اسی طرح تم لوگ نکالے جاؤ گے۔

ادھورے کام پورے کئے جائیں گے

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص صبح و شام سات (۷) مرتبہ اس دعا کو پڑھے، خواہ سچے دل سے پڑھے یا جھوٹے دل سے، تو اللہ تعالیٰ اُس کی دنیا اور آخرت کے تمام کاموں کی کفایت فرمائیں گے یعنی اس کے ادھورے کاموں کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کے اسباب پیدا فرمائیں گے۔ دعایہ ہے:

حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ

رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ○ (ابوداؤد / ۵۰۸۱)

ترجمہ: میرے لیے اللہ کافی ہے، اس کے علاوہ کوئی معبود نہیں، اسی پر میں نے بھروسہ کیا اور وہ عرش عظیم کا رب ہے۔

ہر وقت درود پڑھنے والوں میں شمار

شیخ الاسلام ابوالعباسؒ نے فرمایا: جو شخص صبح و شام تین (۳) مرتبہ یہ درود شریف پڑھے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِيْ اَوَّلِ كَلَامِنَا،
 اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِيْ اَوْسَطِ كَلَامِنَا،
 اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِيْ اٰخِرِ كَلَامِنَا۔

تو گو یا وہ صبح اور شام کے تمام اوقات میں درود پڑھتا رہا۔

(ذریعۃ الاصول الی جناب الرسول ص ۱۹۱)

ترجمہ:

اے اللہ! ہمارے ابتدائے کلام میں رحمت نازل فرما محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر
 اے اللہ! ہمارے درمیان کلام میں رحمت نازل فرما محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر
 اے اللہ! ہمارے انتہائے کلام میں رحمت نازل فرما محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

جو مانگو، وہ ملے گا

حضرت حسن بصریؒ فرماتے ہیں کہ سمرہ بن جندبؓ نے فرمایا کہ
 میں تمہیں ایسی حدیث نہ سناؤں جو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 سے کئی مرتبہ سنی اور حضرت ابوبکرؓ اور عمرؓ سے بھی کئی مرتبہ سنی
 ہے؟ میں نے عرض کیا ضرور سنائیں۔ فرمایا جو شخص صبح و شام کو ان
 کلمات کو پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ، وَاَنْتَ تَهْدِيْنِيْ، وَاَنْتَ
تُطْعِمُنِيْ، وَاَنْتَ تَسْقِيْنِيْ، وَاَنْتَ تُبَيِّتُنِيْ،
وَاَنْتَ تُحْيِيْنِيْ۔ پھر اللہ تعالیٰ سے جو مانگے تو اللہ تعالیٰ ضرور

اسے وہ چیز عطا فرمائیں گے۔ (مجمع الزوائد، ج ۱۰ باب ما یقول اذا صبح واذا امسى)

ترجمہ: اے اللہ! آپ ہی نے مجھے پیدا کیا، اور آپ ہی میری رہنمائی
فرماتے ہیں، اور آپ ہی مجھے کھلاتے اور پلاتے ہیں، آپ ہی مجھے ماریں
گے اور چلائیں گے۔

ہاتھ پکڑ کر جنت میں

حضرت مُنْذِرُ رُوایت کرتے ہیں کہ میں نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو
ارشاد فرماتے سنا کہ جو شخص صبح کو یہ دعا پڑھے تو میں اس کا ذمہ دار
ہوں کہ اس کا ہاتھ پکڑ کر اسے جنت میں داخل کر دوں گا:

رَضِيتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا، وَبِمُحَمَّدٍ

نَبِيًّا (ﷺ) صبح و شام تین (۳) مرتبہ پڑھے۔ (الطبرانی فی المعجم)

ترجمہ: میں اللہ کے رب، اسلام کے دین، اور محمد ﷺ کے نبی ہونے پر راضی ہوں

جنت میں داخلے کا عمل (سید الاستغفار)

حضرت شہاد بن عوف رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے ان کلمات کو شام کے وقت پڑھا اور اس کی وفات اس رات ہوگئی تو وہ جنت میں داخل ہوگا اور جس نے صبح کو پڑھ لیا اور اس کی وفات اس دن ہوگئی تو وہ جنت میں جائے گا۔ (بخاری)

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ ،
وَاَنَا عَبْدُكَ ، وَاَنَا عَلٰى عَهْدِكَ ، وَوَعْدِكَ مَا
اسْتَطَعْتُ ، اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ ، اَبُوْءُ
لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ ، وَاَبُوْءُ بِذَنْبِيْ ، فَاغْفِرْ لِيْ
فَاِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ ۔ (بخاری شریف)

ترجمہ: اے اللہ! آپ میرے رب ہیں۔ آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، آپ ہی نے مجھے وجود بخشا، اور میں آپ ہی کا بندہ ہوں اور جہاں تک مجھ سے ہو سکتا ہے میں آپ ہی کے عہد اور وعدے پر قائم ہوں۔ میں اپنی کرتوتوں کے شر سے پناہ مانگتا ہوں، میں اپنے اوپر آپ کی نعمتوں

کا اعتراف کرتا ہوں اور اپنے گناہوں کا اقرار کرتا ہوں۔ لہذا آپ میری مغفرت فرمادیجئے کہ آپ ہی گناہوں کے بخشنے والے۔

تمام نعمتیں حاصل ہوں گی

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص تین (۳) مرتبہ صبح کو

اللَّهُمَّ إِنِّي أَصْبَحْتُ مِنْكَ فِي نِعْمَةٍ وَعَافِيَةٍ
وَسِتْرٍ، فَأَتَيْتُكَ عَلَى نِعْمَتِكَ وَعَافِيَتِكَ وَسِتْرِكَ
فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ۔

ترجمہ: اے اللہ! میں نے آپ ہی کی طرف سے نعمت، عافیت اور پردہ پوشی کے ساتھ صبح کی، لہذا آپ مجھ پر اپنی نعمت، عافیت اور پردہ پوشی کو دنیا و آخرت میں مکمل فرمادیجئے۔

اور شام کو تین (۳) مرتبہ

اللَّهُمَّ إِنِّي أَمْسَيْتُ مِنْكَ فِي نِعْمَةٍ وَعَافِيَةٍ
وَسِتْرٍ، فَأَتَيْتُكَ عَلَى نِعْمَتِكَ وَعَافِيَتِكَ وَسِتْرِكَ

فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ۔

ترجمہ: اے اللہ! میں نے آپ ہی کی طرف سے نعمت، عافیت اور پردہ پوشی کے ساتھ شام کی، لہذا آپ مجھ پر اپنی نعمت، عافیت اور پردہ پوشی کو دنیا و آخرت میں مکمل فرما دیجئے۔

پڑھ لیا کرے تو اللہ تعالیٰ کے ذمہ ہے کہ وہ اس پر اپنی نعمتوں کو مکمل کر دے۔ (ابن السنی)

تمام نعمتوں کا شکر ادا ہو جائے گا

حضرت عبداللہ بن غنم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے صبح سویرے یہ دعا پڑھ لی تو اس نے اس دن کا شکر ادا کر دیا:

اَللّٰهُمَّ مَا اَصْبَحَ بِيْ مِنْ نِّعْمَةٍ اَوْ بِاَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ، فَبِيْنِكَ وَحَدَاكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ، فَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ۔

ترجمہ: اے اللہ! جن نعمتوں کے ساتھ میں نے یا آپ کی کسی مخلوق نے

صبح کی ہو وہ صرف آپ ہی کی طرف سے ہیں، آپ کا کوئی شریک نہیں، اس لیے تمام حمد اور شکر آپ ہی کے لیے ہے۔

اور جس نے شام کو یہ دعا پڑھ لی تو اس نے اس رات کا شکر ادا کر دیا۔
(ابوداؤد، نسائی)

اَللّٰهُمَّ مَا اَمْسَى بِى مِنْ نِّعْمَةٍ اَوْ بِاَحَدٍ مِّنْ
خَلْقِكَ، فَمِنْكَ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ، فَلكَ
الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ۔

ترجمہ: اے اللہ! جن نعمتوں کے ساتھ میں نے یا آپ کی کسی مخلوق نے شام کی؛ وہ صرف آپ ہی کی طرف سے ہیں، آپ کا کوئی شریک نہیں، اس لیے حمد اور شکر آپ ہی کے لیے ہے۔

تمام نعمتوں کی حفاظت ہوگی

بِسْمِ اللّٰهِ عَلَى دِيْنِىْ وَنَفْسِىْ، وَوَلَدِىْ وَاهْلِىْ
وَمَالِىْ۔

(کنز العمال جلد ۲/۴۹۵۸)

ترجمہ: میں اللہ کا نام لیتا ہوں اپنے دین، جان، اولاد، اہل اور مال پر۔

ہر چیز کے نقصان سے حفاظت

حضرت عثمان بن عفانؓ فرماتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو بندہ ہر روز صبح و شام تین مرتبہ یہ دعا پڑھ لیا کرے تو اس کو ہرگز کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی، دوسری حدیث میں ہے کہ اس کو اچانک کوئی مصیبت نہیں پہنچتی۔ (ابوداؤد، مایقول اذا صبح)

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاۗءِ، وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۔

ترجمہ: اللہ کے نام سے جس کے نام کے ساتھ زمین و آسمان میں کوئی چیز تکلیف نہیں پہنچا سکتی۔ اور وہ بہت سننے والا اور بہت جاننے والا ہے۔

ہر نقصان اور زہریلی چیز کے ڈسنے سے حفاظت

حضرت ابو ہریرہؓ روایت کرتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو صبح و شام (درج ذیل دعا) پڑھ لے تو اسے کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی۔ ایک دوسری روایت میں بستر پر جاتے

وقت پڑھنے کا بھی تذکرہ ہے۔ جس کا فائدہ یہ ہے کہ اس وقت پڑھ لینے سے ہر (زہریلی چیز) کے ڈسنے سے حفاظت ہوگی۔ (مجمع الزوائد ج ۱۰)

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ۔

ترجمہ: میں اللہ کے کامل کلمات کی پناہ پکڑتا ہوں تمام مخلوق کے شر سے۔

ہر مصیبت اور حادثات سے حفاظت ہوگی

حضرت ابو الدرداءؓ کو تین آدمیوں نے ان کے مکان جلنے کی خبر دی، مگر انھوں نے ہر بار یقین کے ساتھ فرمایا کہ مکان نہیں جلا، اور واقعہً مکان نہیں جلا تھا، کیوں کہ انھوں نے صبح کو نبی ﷺ کی بتائی ہوئی یہ دعا پڑھ لی تھی۔ یہ دعا صبح و شام ایک مرتبہ پڑھی جائے:

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ، عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ،

وَ اَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ، مَا شَاءَ اللّٰهُ كَانَ

وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ،

اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، وَاَنَّ اللّٰهَ

قَدْ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ
بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَاۤبَّةٍ اَنْتَ
اِخْذُ بِنَاصِیَتِهَا، اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ۔

(الدعاء للطبرانی، القول عند الصباح)

ترجمہ: اے اللہ! تو میرا رب ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، میں نے تجھ ہی پر بھروسہ کیا، تو عرشِ عظیم کا مالک ہے، اللہ جو چاہتا ہے ہوتا ہے، جو نہیں چاہتا نہیں ہوتا۔ سوائے اللہ کے کوئی طاقت و قوت کا مالک نہیں۔ میں یقین رکھتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ہر شئی پر قادر ہے اور اللہ تبارک و تعالیٰ نے علم کے اعتبار سے ہر شئی کا احاطہ کیا ہوا ہے۔ اے اللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں اپنے نفس کی برائی اور زمین پر چلنے والے ہر ایک کی برائی سے جس کی پیشانی آپ کے زیرِ قدرت ہے۔ بلاشبہ میرا رب سیدھے راستے پر ہے۔

سونے سے پہلے کے چند اعمال

(۱) حضرت عثمانؓ فرماتے ہیں کہ جو کوئی رات کو

اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ

اللَّیْلِ وَالنَّهَارِ لَا یَاتِیْ لِاُولِی الْاَلْبَابِ۔

(سورہ آل عمران ۱۹۰) سے آخر سورت تک پڑھ لے، اس کو

پوری رات عبادت کا ثواب ملے گا۔ (مشکوٰۃ)

(۲) ایک روایت میں ہے کہ جو شخص سورہ بقرہ کی آخری آیتیں

اَمِنْ الرَّسُولُ سے آخر تک پڑھ لے تو دونوں آیتیں اس کے

لیے کافی ہوں گی، یعنی ہر شر اور ناگوار چیزوں سے محفوظ ہو جائے گا۔

(بخاری)

(۳) سونے سے قبل سورہ الم تنزیل، سورہ واقعہ اور سورہ الملک پڑھنے

کی حدیث میں بڑی فضیلتیں آئی ہیں۔ سورہ الم تنزیل، اللہ تعالیٰ سے

اپنے پڑھنے والے کے لیے ایسی سفارش کرے گی کہ اس کی سفارش

قبول ہوگی، سورہ واقعہ فقر وفاقہ سے حفاظت کے لیے بہت مجرب

ہے۔ اور سورہ ملک پڑھنے سے عذابِ قبر سے محفوظ رہتا ہے۔ حضرت

جابرؓ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ جب تک ان سورتوں کو نہ

پڑھ لیتے، اس وقت تک نہ سوتے تھے۔ (ترمذی)

(۴) حدیث میں ہے کہ جو شخص سوتے وقت بستر پر لیٹ کر آیت الکرسی

پڑھ لیتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی اور اس کے آس پاس کے گھروں کی

حفاظت فرماتے ہیں اور صبح تک شیطان اس کے پاس نہیں آتا۔

(مشکوٰۃ)

آنکھ کھلنے سے مسجد جانے تک کی چند دعائیں

دعا مانگے تو وہ قبول... نماز پڑھے تو وہ قبول

جب نیند سے بیدار ہو تو یہ دعا پڑھے:

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ
وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، الْحَمْدُ
لِلَّهِ وَسُبْحَانَ اللَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ،
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ۔

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں،
اسی کے لیے بادشاہت ہے، اور اسی کے لیے تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر
ہے۔ تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں، اللہ پاک ہے اور اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور
وہ سب سے بڑا ہے، نیکی کرنے اور بدی سے بچنے کی قوت اللہ ہی کی جانب سے ہے۔

پھر مغفرت کی دعا کرے اور کہے، اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ يَا كُوْنِيْ اور دعا
مانگے، تو دعا قبول ہوگی، اس کے بعد وضو کرے اور دو رکعت نماز
پڑھے تو نماز بھی قبول ہوگی۔ (ترمذی)

نوٹ: رات کو جب آنکھ کھلے تو یہ دعا پڑھ کر کچھ نہ کچھ دعا مانگ
لے، اگر چہ نماز نہ پڑھے، اور پڑھ لے تو بہت اچھا۔

وضو کے بعد کی ایک قیمتی دعا

حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص وضو کرے اور یہ دعا پڑھے:

سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ۔

ترجمہ: اے اللہ! آپ کی ذات پاک ہے، اور تعریف آپ کے لیے ہے۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، میں آپ سے مغفرت طلب کرتا ہوں اور آپ ہی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔

تو اسے ایک کاغذ میں مہر لگا کر عرش کے نیچے رکھ دیا جاتا ہے، پھر اسے قیامت تک کوئی نہیں کھول سکتا۔ (الدعاء للطبرانی، القول عند الفراغ من الوضو)

مسجد جاتے وقت راستے میں پڑھنے کی دعا

حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص اپنے گھر سے نماز کے لیے نکلے اور یہ دعا پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کی طرف متوجہ ہوتے ہیں اور ستر ہزار

فرشتے اس کے لیے استغفار کرتے ہیں۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ السَّائِلِیْنَ عَلَیْكَ،

وَ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ مَمْشَایْ هَذَا فَاِنِّیْ لَمْ اَخْرُجْ

اَشْرًا وَّ لَا بَطْرًا وَّ لَا رِیَاءً وَّ لَا سُبْعَةً، وَ خَرَجْتُ

اِتِّقَاءً سَخِطُكَ وَ ابْتِغَاءً مَرْضَاتِكَ، فَ اَسْئَلُكَ

اَنْ تُعِیْذَنِیْ مِنَ النَّارِ وَاَنْ تَغْفِرَ لِیْ ذُنُوْبِیْ، اِنَّهٗ

لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ۔ (ابن ماجہ، باب المشی الی الصلوٰۃ)

ترجمہ: اے اللہ میں آپ سے اس حق کا واسطہ دے کر سوال کرتا ہوں جو سوال کرنے والوں کا، اور میرے اس چلنے کا آپ پر ہے؛ اس لیے کہ میں غرور گھمنڈ، ریا اور شہرت کی غرض سے نہیں نکلا ہوں؛ بل کہ میں آپ کی ناراضگی سے ڈرتے ہوئے اور آپ کی خوشنودی طلب کرتے ہوئے نکلا ہوں، چناں چہ میں درخواست کرتا ہوں کہ مجھے جہنم سے پناہ دیدیجئے اور میرے گناہوں کو بخش دیجئے۔ اس لیے کہ آپ کے علاوہ کوئی گناہوں کو بخشنے والا نہیں۔

نماز کے بعد کی دعائیں

جہنم سے آزادی کا پروانہ

حضرت مسلم بن حارث تمیمی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ انھیں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے چپکے سے ارشاد فرمایا: جب تم مغرب کی فرض نماز سے فارغ ہو جاؤ تو سات (۷) مرتبہ پڑھو:

اللَّهُمَّ اجْزِنِي مِنَ النَّارِ۔

ترجمہ: اے اللہ! مجھے جہنم سے بچا لیجئے۔

پڑھ لیا کرو۔ اگر تم اسی رات وفات پا جاؤ گے تو خدا تعالیٰ تمہیں جہنم سے آزادی کا پروانہ مرحمت فرمائیں گے۔ اسی طرح جب تم فجر کی فرض نماز سے فارغ ہو جاؤ تو سات (۷) مرتبہ (مذکورہ دعا) پڑھ لیا کرو۔ اگر تم اس دن انتقال کر گئے تو جہنم سے آزادی کا پروانہ تمہارے لیے لکھ دیا جائے گا۔ (ابوداؤد، مایقول اذا صبح) مُسند احمد میں مذکور ہے کہ یہ دعا کسی سے بات چیت کرنے سے پہلے پڑھنی چاہیے۔ (مُسند احمد)

چار خطرناک بیماریوں سے حفاظت
اور آخرت کے لیے کافی

حضرت قبیصہ بن مخارقؓ نے آپ ﷺ سے اپنی کمزوری اور
مال میں کمی کا اس انداز سے ذکر کیا کہ نبی ﷺ نے فرمایا:
قبیصہ! تیری بات نے ارد گرد کے تمام پتھروں، درختوں اور
ڈھیلوں کو رلا دیا، اے قبیصہ! فجر کے بعد دو دعائیں پڑھ لیا
کرو، پہلی دعا فجر کے بعد چار مرتبہ پڑھنے سے چار بیماریاں
پاگل پن، جذام، کوڑھ اور فالج (ایک روایت کے مطابق اندھا پن)
نہیں ہوں گی اور دوسری دعا ایک مرتبہ پڑھنے کا اہتمام کرنے
والا قیامت کے دن جنت کے سارے دروازے اپنے لئے کھلے
پائے گا۔

سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ ، وَلَا حَوْلَ
وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ۔ (چار مرتبہ)

ترجمہ: عظمت والا اللہ تمام عیبوں سے پاک ہے اور تعریف اسی کے لیے ہے۔ برائی سے بچنے اور نیکی کرنے کی طاقت اللہ ہی کی طرف سے ہے۔

اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ مِنْ عِنْدِكَ ، وَاَفِضْ عَلَيَّ مِنْ
فَضْلِكَ ، وَاَنْشُرْ عَلَيَّ مِنْ رَّحْمَتِكَ ، وَاَنْزِلْ عَلَيَّ

مِنْ بَرَكَاتِكَ - (ایک مرتبہ) (ابن السنی)

ترجمہ: اے اللہ! مجھے اپنے پاس سے ہدایت عطا فرما، اور اپنا فضل مجھ پر جاری کر دے، اور مجھ پر اپنی رحمت پھیلا دے، مجھ پر اپنی برکتوں کا نزول فرما۔

نماز کا پورا اجر ملے گا

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص ہر نماز کے بعد یہ دعا پڑھے وہ بھرپور ثواب پائے گا اور اسے نماز کا پورا پورا اجر ملے گا۔ (المعجم الکبیر للطبرانی)

سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ ۖ وَسَلَامٌ
عَلَى الْمُرْسَلِينَ ۖ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝

ترجمہ: آپ کا رب جو بڑی عظمت والا ہے ان باتوں سے پاک ہے جو یہ بیان کرتے ہیں، اور سلام ہو پیغمبروں پر اور تمام تر خوبیاں اللہ ہی کے لیے ہیں جو تمام عالم کا پروردگار ہے۔ (بیان القرآن)

حضور ﷺ نے فرمایا: یہ دعا کبھی نہ چھوڑنا

حضور اکرم ﷺ نے حضرت معاذ بن جبلؓ کا ہاتھ پکڑ کر فرمایا: اے معاذ! تم سے مجھے محبت ہے، انھوں نے کہا: یا رسول اللہ! مجھے بھی آپ سے محبت ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: اسی محبت کی بنا پر میں تم سے کہتا ہوں کہ نماز کے بعد اس دعا کو پڑھنا کبھی نہ چھوڑنا۔

اللَّهُمَّ اَعِنِّي عَلَى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ

عِبَادَتِكَ۔ (الدعا للطبرانی، جامع ابواب القول فی اذکار الصلوات)

ترجمہ: اے اللہ! میری مدد فرما اپنے ذکر اور شکر اور اپنی بہتر عبادت پر۔

جمعہ کے دن معافی ہی معافی

سمندر کی جھاگ کے برابر گناہ معاف

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن فجر کی نماز سے پہلے یہ دعائیں مرتبہ پڑھے:

أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ
وَأَتُوبُ إِلَيْهِ۔

ترجمہ: میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں، وہ ہمیشہ زندہ رہنے والا اور سارے عالم کو تھامنے والا ہے۔ اور میں اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔

اللہ تعالیٰ اس کے تمام گناہوں کی مغفرت فرمادیں گے اگرچہ وہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔
(الاذکار ص ۸۶)

بیٹے کے ساتھ والدین کے بھی گناہ معاف

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص جمعہ کی نماز کے بعد

سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ۔

ترجمہ: عظمت والا اللہ پاک ہے، اور تعریف اسی کے لیے ہے۔

سو (۱۰۰) مرتبہ پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کے ایک ہزار گناہ اور اس کے والدین کے چوبیس ہزار (۲۴۰۰۰) گناہ معاف فرمائیں گے۔
(ابن السنی، ما یقول بعد صلوٰۃ الجمعیۃ)

اِسِّی (۸۰) سال کے گناہ معاف

حضرت ابو ہریرہؓ روایت کرتے ہیں کہ جو شخص جمعہ کے دن عصر کی نماز کے بعد اپنی جگہ سے اٹھنے سے پہلے اِسِّی مرتبہ یہ درود شریف پڑھے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ

وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا۔

ترجمہ: اے اللہ! رحمت نازل فرما محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر، جو نبی اُمّی ہیں، اور ان کے آل پر بھی۔ اور خوب خوب سلامتی نازل فرما۔

تو اس کے اِسِّی (۸۰) سال کے گناہ معاف ہوں گے اور اس کے

لیے اِسِّی (۸۰) سال کی عبادت کا ثواب لکھا جائے گا۔ (فضائل درود)

فائدہ: جمعہ کے دن کثرت سے درود پڑھنے کا حکم ہے۔ بزرگوں نے لکھا ہے کہ تین سو مرتبہ کثرت میں شمار ہوگا، نیز جمعرات کے دن مغرب بعد سے جمعہ شروع ہو جاتا ہے۔

نیکیاں ہی نیکیاں

چالیس ہزار فرشتوں کی عبادت کا ثواب

جو شخص سورہ انعام کی مندرجہ ذیل تین آیتیں پڑھے گا تو اس کے لیے چالیس فرشتے مقرر کئے جائیں گے وہ چالیس فرشتے قیامت تک عبادت کریں گے، سارا ثواب پڑھنے والے کے نامہ اعمال میں لکھا جائے گا اور ایک فرشتہ آسمان سے لوہے کا گرز لے کر نازل ہوتا ہے، جب پڑھنے والے کے دل میں شیطان وسوسے ڈالتا ہے تو وہ فرشتہ اس گرز سے اس کی خبر لیتا ہے، ستر پردے بیچ میں حائل ہو جاتے ہیں، قیامت کے دن اللہ تعالیٰ فرمائیں گے تو میرے زیر سایہ چل، جنت کے پھل کھا، حوض کوثر کا پانی پی، سلسبیل کی نہر میں نہا، تو میرا بندہ میں تیرا رب۔ (درمنثور، کمالین)

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ
 وَجَعَلَ الظُّلُمَاتِ وَالنُّورَ ۖ ثُمَّ الَّذِينَ كَفَرُوا
 بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُونَ ۚ هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ
 طِينٍ ثُمَّ قَضَىٰ أَجَلًا ۖ وَأَجَلٌ مُّسَمًّى عِنْدَهُ
 ثُمَّ أَنْتُمْ تَمْتَرُونَ ۚ وَهُوَ اللَّهُ فِي السَّمَوَاتِ وَفِي
 الْأَرْضِ ۖ يَعْلَمُ سِرَّكُمْ وَجَهْرَكُمْ وَيَعْلَمُ
 مَا تَكْسِبُونَ ۚ (سورة الانعام)

ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جس نے آسمانوں اور زمین کو
 پیدا کیا اور تاریکیوں کو اور نور کو بنایا۔ پھر بھی کافر لوگ اپنے رب کے برابر
 قرار دیتے ہیں، وہ ایسا ہے جس نے تم کو مٹی سے بنایا، پھر ایک وقت معین کیا
 اور دوسرا معین وقت خاص اللہ ہی کے نزدیک ہے۔ پھر بھی تم شک رکھتے
 ہو۔ اور وہی ہے معبود برحق آسمانوں میں بھی اور زمین میں بھی، وہ تمہارے
 پوشیدہ احوال کو بھی اور ظاہر احوال کو جانتے ہیں اور تم جو عمل کرتے ہو اس کو بھی
 جانتے ہیں۔ (بیان القرآن)

اللہ اتنا دے گا کہ فرشتے لکھ نہ سکیں

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ اللہ کے ایک نیک بندے نے یہ دعا پڑھی تو اس کا ثواب لکھنا فرشتوں پر دشوار ہو گیا کہ کیسے لکھیں؟ اللہ تعالیٰ یہ جانتے ہوئے بھی کہ اس بندے نے کیا دعا پڑھی ہے فرشتوں سے سوال کیا کہ اس بندے نے کیا پڑھا؟ فرشتوں نے عرض کیا کہ اس نے یہ دعا پڑھی ہے:

يَا رَبِّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا يَنْبَغِي لِجَلَالِ وَجْهِكَ،
وَلِعَظِيمِ سُلْطَانِكَ۔

ترجمہ: اے پروردگار! تمام تعریفیں آپ ہی کے لیے ہیں جو آپ کے چہرے کے جلال اور عظیم سلطنت کی شایان شان ہو۔

تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ فی الحال اسی طرح لکھو جس طرح پڑھا، جب میرا بندہ مجھے ملے گا اس وقت میں ہی اس کی جزا اور ثواب اس کو دوں گا۔
(احمد و ابن ماجہ)

جتنے مومن اتنی نیکیاں

حضرت اُم سلمہؓ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص روزانہ

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ۔

ترجمہ: اے اللہ! میری اور تمام مومن مرد و عورت کی مغفرت فرما دیجئے۔

پڑھے تو اللہ تعالیٰ ہر مومن (مرد اور عورت) کے بدلے ایک نیکی اس

کے نامہ اعمال میں لکھ دیتے ہیں۔ (مجمع الزوائد، کتاب التوبہ)

نوٹ: چوں کہ تمام انبیاء پر ایمان لانے والے مومن تھے، لہذا اس دعا کے

پڑھنے پر جتنی نیکیاں ملیں گی اس کا علم صرف اللہ رب العزت ہی کو ہے۔

بڑے کام کے نسخے

اللہ پاک کی محبت پانے کا نسخہ

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ يُحِبُّكَ

وَالْعَمَلِ الَّذِي يُبَلِّغُنِي حُبَّكَ۔ اللَّهُمَّ اجْعَلْ

حُبُّكَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ نَفْسِي وَأَهْلِي وَمِنْ الْمَاءِ

الْبَارِدِ۔ (ترمذی)

ترجمہ: اے اللہ! میں آپ سے آپ کی محبت، اور آپ سے محبت رکھنے والوں کی محبت کا سوال کرتا ہوں۔ نیز ایسے عمل کا (سوال کرتا ہوں) جو آپ کی محبت تک پہنچا دے۔ اے اللہ! آپ اپنی محبت کو میرے لیے، میری جان، آل و اولاد اور ٹھنڈے پانی سے زیادہ محبوب بنادیتے۔

والدین کا حق ادا کرنے کا نسخہ

علامہ عینیؒ نے شرح بخاری میں ایک حدیث نقل کی ہے کہ جو شخص ایک مرتبہ یہ دعا پڑھے اور اس کے بعد یہ دعا کرے کہ یا اللہ! اس کا ثواب میرے والدین کو پہنچا دے، تو اس نے والدین کا حق ادا کر دیا۔ دعایہ ہے:

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، رَبِّ السَّمَوَاتِ وَرَبِّ
الْأَرْضِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، وَلَهُ الْكِبْرِيَاءُ فِي السَّمَوَاتِ
وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ، لِلَّهِ الْحَمْدُ

رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ الْاَرْضِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ، وَلَهُ
 الْعِظَمَةُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ
 الْحَكِيْمُ، هُوَ الْمَلِكُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَرَبُّ الْاَرْضِ
 رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ، وَلَهُ النُّوْرُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
 وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ۔

ترجمہ: تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے، جو آسمان وزمین اور تمام جہانوں کا رب ہے، زمین و آسمان میں اسی کی بڑائی ہے، وہی غلبہ اور حکمت والا ہے، تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہے، جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے، جو آسمان وزمین اور تمام جہانوں کا رب ہے، آسمان وزمین میں اسی کے لیے عظمت ہے، وہی غلبہ اور حکمت والا ہے۔ وہی بادشاہ ہے، زمین و آسمان اور تمام جہانوں کا رب ہے، آسمان وزمین کا نور اسی کے لیے ہے، وہ غلبہ اور حکمت والا ہے۔

عبادت کا حق ادا کرنے کا نسخہ

حضرت علی ؓ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حضرت جبرئیل علیہ السلام تشریف لائے اور فرمایا: اے محمد! اگر آپ چاہیں

کہ رات اور دن کی عبادت کا حق ادا فرمائیں تو یہ دعا پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا كَثِيْرًا مَّعْ خُلُوْدِكَ،

وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا لَا مُنْتَهٰى لَهٗ دُوْنَ عِلْمِكَ،

وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا لَا مُنْتَهٰى لَهٗ دُوْنَ مَشِيَّتِكَ،

وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا لَا اَجْرَ لِقَائِلَهٗ اِلَّا رِضَاكَ۔

(کنز العمال ج ۲/۳۹۵۴)

ترجمہ: اے اللہ! آپ ہی کے لیے تمام تعریفیں ہیں ایسی تعریف جو بہت زیادہ ہو آپ کی دائمی بقا کے ساتھ، اور آپ ہی کے لیے تعریف ہے؛ ایسی تعریف جس کی کوئی انتہا نہ ہو آپ کے علم کے سوا، اور آپ ہی کے لیے تعریف ہے؛ ایسی تعریف جس کی کوئی انتہا نہ ہو آپ کے ارادے کے علاوہ، اور آپ ہی کے لیے تعریف ہے؛ ایسی تعریف کہ اس تعریف کرنے والے کا اجر آپ کی رضا کے سوا کچھ نہ ہو۔

مستجاب الدعوات بننے کا نسخہ

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ،

وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ۔

ترجمہ: اے اللہ! میری اور تمام مومن مرد اور عورت کی مغفرت فرما اور تمام مسلمان مرد اور عورت کی مغفرت فرما۔

فائدہ: حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو شخص دن میں ۲۵ یا ۷۲ مرتبہ تمام مومن مردوں اور مومن عورتوں کے لیے مغفرت کی دعا مانگے گا وہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک ان مستجاب الدعوات (جن کی دعائیں اللہ کے یہاں قبول ہوتی ہیں) لوگوں میں شامل ہو جائے گا، جن کی دعاؤں سے زمین والوں کو رزق دیا جاتا ہے۔

(الطبرانی فی المعجم، عن ابی الدرداء)

ابدال بننے کا آسان نسخہ

جو شخص دن میں تین مرتبہ درج ذیل دعا مانگے گا، اللہ تعالیٰ اس کو ابدالوں میں داخل فرمائے گا۔

(روض الریاحین، ابو محمد عبد اللہ الیافعی البیہقی)

اللَّهُمَّ أَصْلِحْ أُمَّةَ مُحَمَّدٍ ﷺ

اللَّهُمَّ ارْحَمْ أُمَّةَ مُحَمَّدٍ ﷺ

اللَّهُمَّ فَرِّجْ عَنْ أُمَّةِ مُحَمَّدٍ ﷺ

ترجمہ: اے اللہ! محمد ﷺ کی امت کا حال درست فرما، اے اللہ! محمد ﷺ کی امت پر رحم فرما، اے اللہ! امت محمدیہ کی مشکلات کو دور فرما۔

اور جو شخص ہر روز یہ دعا پڑھے وہ ابرار میں لکھا جاتا ہے۔

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِأُمَّةٍ مُحَمَّدٍ ﷺ

اللَّهُمَّ ارْحَمْ أُمَّةٍ مُحَمَّدٍ ﷺ

اللَّهُمَّ اسْتُرْ أُمَّةٍ مُحَمَّدٍ ﷺ

اللَّهُمَّ اجْبُرْ أُمَّةٍ مُحَمَّدٍ ﷺ (روض الریاحین)

ترجمہ: اے اللہ! محمد ﷺ کی امت کی مغفرت فرما دے، اے اللہ! محمد ﷺ کی امت پر رحم فرما، اے اللہ! محمد ﷺ کی امت کی پردہ پوشی فرما، اے اللہ! محمد ﷺ کی امت کی بگڑی بنادے۔

اللہ پاک کی طرف سے خیر پانے کا نسخہ

نبی ﷺ نے حضرت بریدہ سلمیٰؓ سے فرمایا: اے بریدہ! اللہ جس کے ساتھ خیر کا ارادہ فرماتے ہیں اس کو یہ کلمات سکھا دیتے ہیں:

اللَّهُمَّ إِنِّي ضَعِيفٌ فَقْوٍ فِي رِضَاكَ ضَعْفِي، وَخُذْ

إِلَى الْخَيْرِ بِنَاصِيَتِي، وَاجْعَلِ الْإِسْلَامَ مُنْتَهَى
رِضَائِي، اللَّهُمَّ إِنِّي ضَعِيفٌ فَقَوِّنِي، وَإِنِّي ذَلِيلٌ
فَاعِزِّنِي، وَإِنِّي فَقِيرٌ فَأَرْزُقْنِي۔

ترجمہ: اے اللہ! میں کمزور ہوں۔ اپنی رضا کی طلب میں میری کمزوری کو دور فرما دیجئے اور مجھ کو خیر کی طرف چلا دیجئے اور اسلام کو میری خوشنودی کی انتہا بنا دیجئے اور میں ذلیل ہوں مجھے عزت دید دیجئے، میں محتاج ہوں مجھے رزق دید دیجئے۔

نیز آپ ﷺ نے یہ بھی فرمایا کہ جس کو اللہ تعالیٰ یہ کلمات سکھاتے ہیں وہ مرتے دم تک نہیں بھولتا۔ (مستدرک علی الصحیحین)

سب کچھ پانے کا نسخہ

حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! آپ نے بہت سی دعائیں بتا دی ہیں اور ساری دعائیں یاد رہتی نہیں، کوئی ایسی مختصر دعا بتا دیجئے جو سب دعاؤں کو شامل ہو جائے، اس پر حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دعا تعلیم فرمائی۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَأَلَكَ مِنْهُ
نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ) وَنَعُوْذُ
بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ
(صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)، وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ، وَعَلَيْكَ
الْبَلَاغُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ - (ترمذی کتاب الدعوات)

ترجمہ: اے اللہ! ہم آپ سے وہ تمام خیر مانگتے ہیں جس کو آپ کے نبی
محمد ﷺ نے آپ سے مانگا اور ہم آپ سے ان تمام شرور سے پناہ چاہتے
ہیں جن سے آپ کے نبی محمد ﷺ نے پناہ چاہی۔ اور آپ ہی سے مدد
طلب کی جاتی ہے اور آپ کے ذمہ حق پہنچا دینا ہے اور نیکی کرنے کی طاقت
اور برائی سے بچنے کی قوت صرف اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے۔

گناہ بخشوانے کا آسان نسخہ

جو شخص دن میں یا رات میں (یا ہفتہ میں) یا مہینہ میں
ایک مرتبہ یہ دعا پڑھ لے گا، وہ اگر اس دن یا رات (یا
ہفتہ) یا مہینہ میں مر گیا تو اس کے گناہ ضرور بخش دیئے

جائیں گے۔ (نسائی، حصن حصین)

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
وَحْدَهُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَا إِلَهَ
إِلَّا اللَّهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، لَا إِلَهَ إِلَّا
اللَّهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ۔

شہادت کا مرتبہ پانے کا نسخہ

حضرت اُم سلمہؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص صبح
کے وقت یہ دعا پڑھے اس کے لیے ایک لاکھ نیکیاں لکھی جائیں گی
اور اگر انتقال ہو جائے تو اس کی روح کو سبز پرندوں کی شکل میں جنت
میں آزاد چھوڑ دیا جائے گا جہاں چاہے پھرے۔ (یہ شہیدوں کا مرتبہ ہے)
الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي تَوَاضَعَ كُلُّ شَيْءٍ لِعَظَمَتِهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ
الَّذِي ذَلَّ كُلُّ شَيْءٍ لِعِزَّتِهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي خَضَعَ
كُلُّ شَيْءٍ لِمُلْكِهِ۔ (الدعا للطبرانی)

کسی مصیبت زدہ کی مصیبت سے بچنے کا نسخہ

جو انسان کسی کو مصیبت میں مبتلا دیکھ کر یہ دعا پڑھ لے گا تو پوری زندگی اس مصیبت سے بچا رہے گا۔ بہت مجرب ہے۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي عَافَانِي مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهِ وَ
فَضَّلَنِي عَلَى كَثِيرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيلًا - (ترمذی)

دعا قبول کرانے کا نسخہ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو یہ دعا مانگتے ہوئے دیکھا:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدَ لَا اِلٰهَ اِلَّا
اَنْتَ الْمَنَّانُ بَدِيعُ السَّمَوَاتِ وَالْاَرْضِ يَا ذَا
الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ، يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ، اِنِّیْ اَسْأَلُكَ۔

تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے، اس نے ایسے کلمات کے ساتھ دعا کی ہے جس کے ساتھ دعا کی جائے تو اللہ تعالیٰ (دعا کو ضرور) قبول فرماتے ہیں۔ (نسائی)

حج کی چند دعائیں

تَلْبِيَّه

لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ
لَبَّيْكَ، إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكُ
لَا شَرِيكَ لَكَ۔ (بخاری شریف)

دعائے عرفات

حضرت جابر بن عبد اللہؓ سے روایت ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے
ارشاد فرمایا: جو مسلمان عرفہ کے دن زوال کے بعد میدانِ عرفات
میں قبلہ رخ ہو کر سو مرتبہ پڑھے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ
وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ۔

پھر سو مرتبہ پڑھے

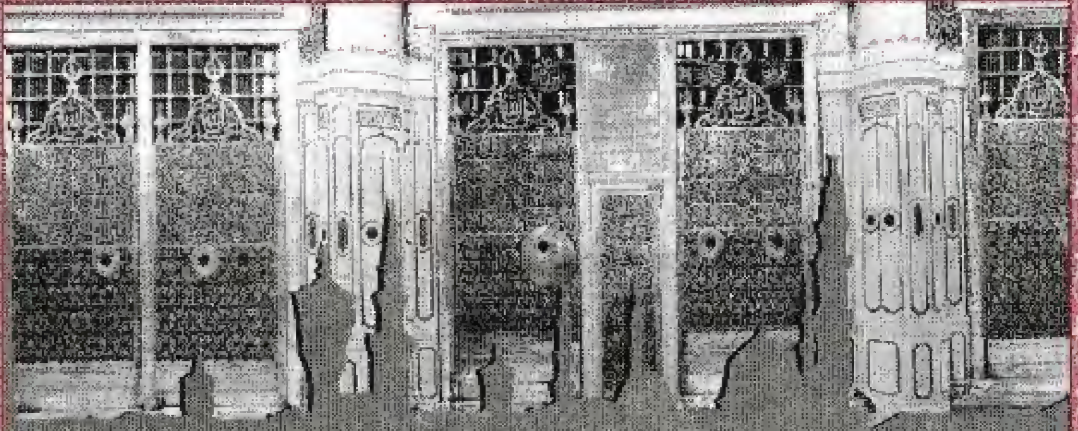
قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ۝ اللَّهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ ۝
وَلَمْ يُولَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ ۝

پھر سو مرتبہ پڑھے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ ، کَمَا
صَلَّيْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ ، وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ ، اِنَّكَ
حَبِيْدٌ مَّجِيْدٌ ، وَعَلَيْنَا مَعَهُمُ۔

تو اللہ تعالیٰ فرشتوں سے فرمائیں گے

اے میرے فرشتو! اس بندے کی کیا جزا ہے جس نے میری تسبیح و تہلیل،
تکبیر و تعظیم، تعریف و ثنا کی اور میرے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) پر درود بھیجا؟
اے میرے فرشتو! تم گواہ رہو میں نے اس کو بخش دیا اور اس کی
شفاعت قبول کی، اور اگر وہ اہل عرفات کے لیے شفاعت کرتا تو بھی
میں قبول کرتا۔ (احکام حج، حضرت مفتی محمد شفیع صاحبؒ، بحوالہ درمنثور)



مُحَمَّدٌ ﷺ مُصَاطَفَا

روضہ اقدس پر پڑھا جانے والا سلام

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَيْرَ خَلْقِ اللَّهِ

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيبَ اللَّهِ

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُرْسَلِينَ

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَاتَمَ النَّبِيِّينَ -

صَلَاةٌ تُنَجِّينَا

شیخ الاسلام حضرت مولانا سید حسین احمد مدنی آفات سے تحفظ کے لیے اس درود پاک کو بعد عشاء ستر (۷۰) مرتبہ پڑھنے کو فرمایا کرتے تھے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی
اٰلِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، صَلَاةٌ تُنَجِّينَا
بِهَا مِنْ جَمِيعِ الْاَهْوَالِ وَالْاَفَاتِ، وَتَقْضِيْ لَنَا
بِهَا جَمِيعَ الْحَاجَاتِ، وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيعِ
السَّيِّئَاتِ، وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ اَعْلٰى الدَّرَجَاتِ،
وَتُبَلِّغُنَا بِهَا اَقْصٰى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيعِ الْخَيْرَاتِ
فِي الْحَيٰوةِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ، اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ
قَدِيْرٌ۔

(القول البدیع ص ۲۱)

ترجمہ: اے اللہ رحمت نازل فرما ہمارے سردار اور ہمارے آقا و مولیٰ محمد ﷺ پر ایسی رحمت جس کی بدولت تو ہمیں تمام ہولناکیوں اور بلاؤں سے نجات دیدے اور جس کے ذریعہ ہماری تمام ضرورتیں پوری فرمادے، اور تمام برائیوں سے ہمیں پاک و صاف فرمادے، اور جس کے ذریعہ تو ہمیں اپنے پاس اعلیٰ ترین درجات کی بلندی عطا فرمادے اور جس کی بدولت دنیا میں اور مرنے کے بعد تمام نیکیوں کی آخری حد تک ہمیں پہنچا دے۔ بلاشبہ آپ ہر چیز پر قادر ہیں۔

قمت بالخیر

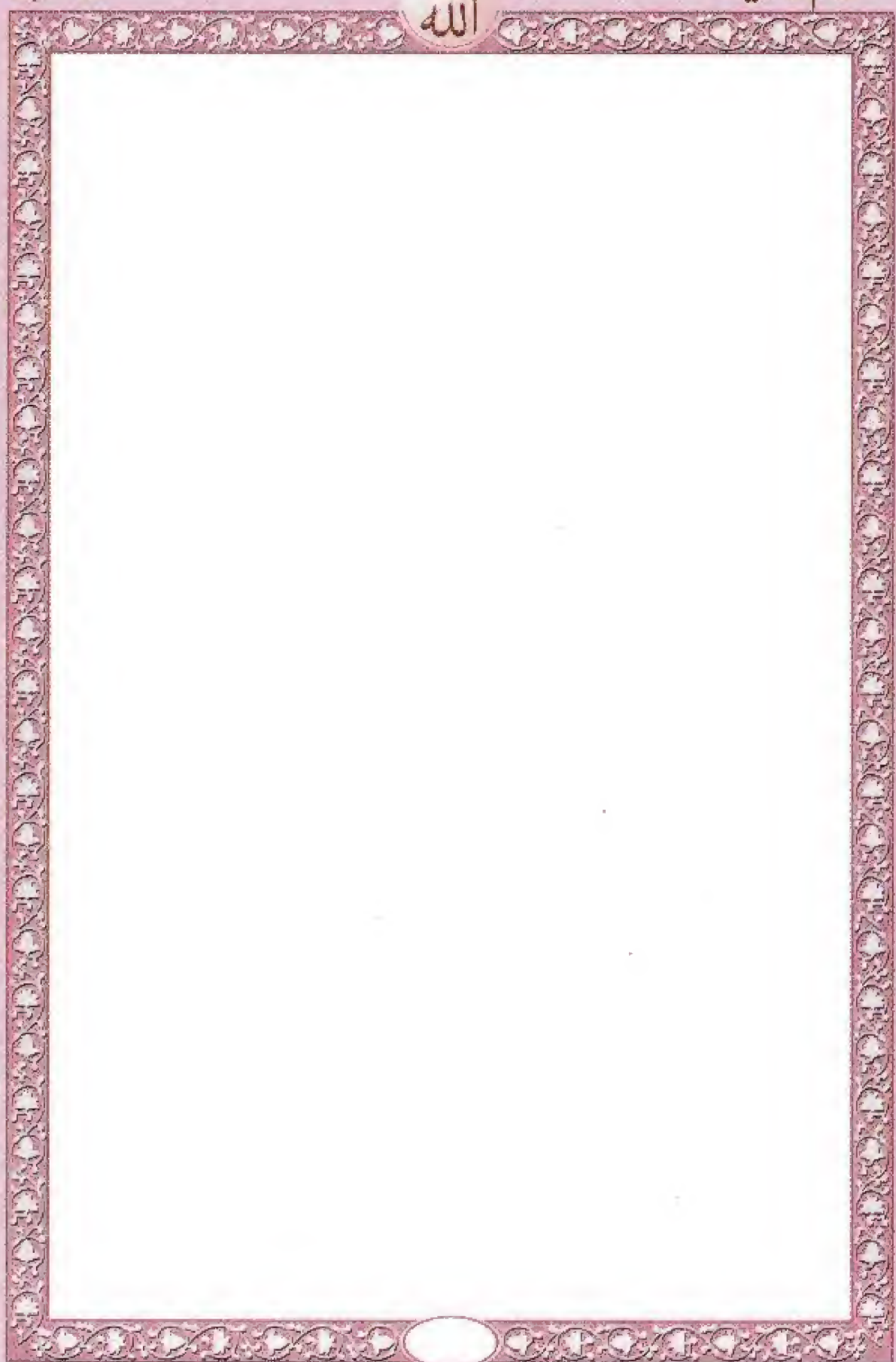
یا اللہ

یا اللہ! ہمیں عافیت کے ساتھ حق دکھلائیے،
حق سمجھائیے، حق پہ چلائیے، حق پہ جمائیے،
حق کی حفاظت اور اس کے پھیلانے کے لیے ہمیں قبول
فرمائیے اور اہل حق کے ساتھ ہمارا حشر فرمائیے۔
(آمین)

عمل کم نفع زیاده

الله

مع منزل



- کیا ہم قرآن کو نعت سمجھتے ہیں؟ (اضافہ شدہ جدید ایڈیشن) (اردو، ہندی)
- ذکر نبی ﷺ (اضافہ شدہ جدید ایڈیشن) (اردو، ہندی)
- اتباع سنت (یاد رکھو، یاد رکھے جاؤ گے) (اردو، ہندی)
- اوراد و مؤمن (مناجات مقبول، سو درود و سلام، منزل اور ہر طرح کے نفع کی دعائیں) (اردو)
- عمل کم نفع زیادہ مع منزل (اردو، ہندی)
- سو درود و سلام
- تحفہ مؤمن (دین کے پانچوں شعبوں کی مختصر تشریح، سنتیں اور مسنون دعائیں) (اردو، ہندی)
- اپنا حج خراب ہونے سے بچائیں (اردو، ہندی)
- حج تجربات کی روشنی میں (اردو، ہندی)
- دیر آبدار لُصیافۃ الابرار (چمکتے موتی) جلد اول (اردو)
- اپنے روزے کی حفاظت کریں (اردو، ہندی)
- ختم قرآن پر اجرت کا شرعی حکم (اردو)
- گلدستہ مؤمن (اردو)
- نبی کریم ﷺ سے صحابہ کی محبت کے واقعات (اردو)
- سوغات مؤمن (اردو)
- غصہ (اردو، ہندی)



HIRA PUBLICATION